آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ABC CERTIFIED سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily SHAL Quetta
شال کوئٹہ
www.dailyshal.com
MEMBER OF APNS & CPNE

جلد نمبر 33 | بروز جمعرات 07 اکتوبر 2021ء بمطابق 29 صفر المظفر 1443ھ | شمارہ نمبر 253

سیاست میں ڈر نہیں ہونا چاہیے، میں استعفیٰ نہیں دے رہا
وزیراعلیٰ بلوچستان

اگر مخلوط حکومت میں شامل 40 ارکان کی اکثریت میرے خلاف ہوگی تو از خود مستعفی ہو جاؤنگا مگر یہ ممکن نہیں کہ 12 ارکان پی ڈی ایم کے ساتھ ملکر حکومت گرائیں کل کو وزیراعظم عمران خان کے خلاف بھی ناراض ارکان پی ڈی ایم کے ساتھ ملکر ایسا کریں گے

بلوچستان حکومت کے ارکان کی تعداد 40 ہے اگر 26 یا 28 لوگ میرے ساتھ اور 12 کسی اور کے ساتھ ہیں تو کل کو ہر آدمی کھڑا ہوگا کہ وزیراعلیٰ شپ چھوڑ دیں اگر مخلوط حکومت میں شامل ارکان کی اکثریت میرے خلاف ہو جائے تو میرے لئے یہ نہیں بنتا کہ میں حکومت کروں

اگر ناراض ارکان تحریک عدم اعتماد کا ساتھ دینا چاہتے ہیں تو ہم بھی ڈٹ کر مقابلہ کریں گے میدان حاضر ہے، 7 ارکان سے ملاقاتیں ہوئی ہیں انکا کہنا ہے کہ وہ وعدے وعید کر کے پھنس گئے ہیں وہ بھی مجھے ہٹانا نہیں چاہتے ،، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ سیاست میں ڈر نہیں ہونا چاہیے میں استعفیٰ نہیں دے رہا، اگر مخلوط حکومت میں شامل 40 ارکان کی اکثریت میرے خلاف ہوگی تو از خود مستعفی ہو جاؤنگا مگر یہ ممکن نہیں کہ 12 ارکان پی ڈی ایم کے ساتھ ملکر حکومت گرائیں کل کو وزیراعظم عمران خان کے خلاف بھی ناراض ارکان پی ڈی ایم کے ساتھ ملکر ایسا کریں گے، اگر ناراض ارکان تحریک عدم اعتماد کا ساتھ دینا چاہتے ہیں تو ہم بھی ڈٹ کر مقابلہ کریں گے میدان حاضر ہے، 7 ارکان سے ملاقاتیں ہوئی ہیں انکا کہنا ہے کہ وہ وعدے وعید کر کے پھنس گئے ہیں وہ بھی مجھے ہٹانا نہیں چاہتے۔ یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا کہ میں استعفیٰ نہیں دے رہا استعفیٰ نہ دینے کی ایک ہی وجہ

بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر

صوبے میں نئے سب ڈویژنوں کے قیام کی اصولی منظوری
وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت بلوچستان کابینہ کا اجلاس

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی زیرصدارت میں ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں صوبے میں نئے سب ڈویژنوں کے قیام جبکہ نئے یونین کونسلز، میونسپل کمیٹیوں اور میونسپل کارپوریشنز کے قیام کے پلان کی اصولی منظوری دے دی گئی

کابینہ نے کمرشل پروٹیکشن ایکٹ 2003 میں ترامیم کی منظوری دے دی، کابینہ نے بلوچستان میں کوسٹل ہائی وے پولیس کے مجوزہ پلان کی منظوری دے دی، کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کے لیے نئی منظور شدہ گرانٹ ان ایڈ پالیسی پر نظر ثانی کی منظوری دے دی

5 میٹروپولیٹن کارپوریشنز، 39 میونسپل کارپوریشنز اور 90 میونسپل کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ صوبائی کابینہ نے کوئٹہ میں 4 میٹروپولیٹن کارپوریشنز بھی بنانے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی زیرصدارت اجلاس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی زیرصدارت میں ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں صوبے میں نئے سب ڈویژنوں کے قیام جبکہ نئے یونین کونسلز، میونسپل کمیٹیوں اور میونسپل کارپوریشنز کے قیام کے پلان کی اصولی منظوری دے دی گئی ہے۔ اجلاس کو محکمہ ریونیو کی جانب سے نئے سب ڈویژنوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ کابینہ کو محکمہ بلدیات کے حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 5 میٹروپولیٹن کارپوریشنز، 39 میونسپل کارپوریشنز اور 90 میونسپل کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ صوبائی کابینہ نے کوئٹہ میں 4 میٹروپولیٹن کارپوریشنز بھی بنانے کا فیصلہ

بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر

کوئٹہ مساجد با جماعت نماز کے اوقات

فجر	5:20
ظہر	1:45
عصر	5:00
مغرب	6:30
عشاء	07:45

اہل تشیع

فجر صبح	04:45
ظہرین	01:00
مغربین	7:45

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ینگ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل کا او پی ڈی، آپریشن تھیٹر کا بائیکاٹ جاری

صوبے کے سب سے بڑے ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کا نہ ہونا ہیلتھ ریفارم کا ڈھونگ رچانے والی جام حکومت کے منہ پر زوردار طمانچہ ہے، ڈاکٹر کلیم اللہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور پیرا میڈیکل اسٹاف فیڈریشن کے رہنماؤں نے او پی ڈی اور آپریشن تھیٹرز کا بائیکاٹ جاری رکھنے اور احتجاجی عمل کو مزید سخت بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کا مکمل فقدان ہے، ایم

بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر

بلوچستان بھر سے اہم خبریں

وزیراعلیٰ استعفیٰ نہیں دیںگے، حکومت بلوچستان کے ترجمان لیاقت شاہوانی
کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان کے ترجمان لیاقت شاہوانی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ استعفیٰ

بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بی ایم سی ہسپتال کے باہر روڈ پر خاتون نے بچے کو جنم دیا
کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بی ایم سی ہسپتال کے باہر روڈ پر خاتون نے بچے کو جنم

بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر

بادینی اسٹاف کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق جبکہ راہگیر زخمی ہو گیا ہے
کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے بادینی اسٹاف کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ

بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر

دریجی کے علاقہ امید آباد میں ماربل مائن میں بھاری پتھر کے زد میں آ کر 2 محنت کش جاں بحق ایک زخمی
لسبیلہ (این این آئی) دریجی کے علاقہ امید آباد میں ماربل مائن میں بھاری پتھر کے زد میں آ کر 2 محنت کش

بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر

ملک بھر سے اہم خبریں

وزیرداخلہ کی زیرصدارت اجلاس، نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کے حوالے سے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا
اسلام آباد (این این آئی) وزیرداخلہ شیخ رشید احمد نے چاروں صوبوں، جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور

بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر

پاکستان سائنس فاؤنڈیشن ایک ایسے پروگرام کا آغاز کرنے جا رہی ہے جو میری نظر میں گیم چینجر ہوگا، وزیر اطلاعات
اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات چوہدری فواد حسین نے کہا ہے کہ پاکستان سائنس

بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر

یوسف رضا گیلانی کو باہر جانے سے روکنا پارلیمان کی توہین ہے، سلیم مانڈوی والا
اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سلیم مانڈوی والا نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم

بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر

نیویارک اپارٹمنٹ انکوائری میں آصف علی زرداری نے ضمانت قبل از گرفتاری کے لیے حاضری سے استثنیٰ مانگ لیا
اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں نیویارک اپارٹمنٹ انکوائری میں آصف علی زرداری

بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر

اساتذہ اور والدین سائنس و ریاضی کے مضامین میں بچوں کی دلچسپی پیدا کرنے کیلئے انکی حوصلہ افزائی کریں، صدر مملکت

ملک کی ترقی کی ایک وجہ سائنس کے زیادہ سے زیادہ گریجویٹ ہیں، ترقی کیلئے ضروری ہے کہ سٹیم تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے، عارف علوی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت عارف علوی نے کہا ہے کہ اساتذہ اور والدین سائنس و ریاضی کے مضامین میں بچوں کی دلچسپی پیدا کرنے کیلئے انکی حوصلہ افزائی کریں۔ سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی سے متعلق تعلیمی منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب

بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر

نواز شریف کے سیاسی مستقبل کو مرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، شیخ رشید

نواز شریف پاکستان آنے میں دلچسپی نہیں رکھتے، صرف گندی کریںگے، اپوزیشن جب چاہیے حساس اداروں کو تنقید کا نشانہ بناتی ہے، وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کے سیاسی مستقبل کو مرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، نواز شریف پاکستان آنے میں دلچسپی نہیں رکھتے، صرف گندی ہی کریںگے، اپوزیشن جب چاہیے حساس

بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر

رکھنی میں بادینی اور کھیتران قبائل کے درمیان فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق تین پولیس اہلکاروں سمیت 7 افراد زخمی

کوہلو (این این آئی) بارکھان کے تحصیل رکھنی بوادہ میں بادینی اور کھیتران قبائل کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ۔ تفصیلات کے مطابق رکھنی میں بادینی اور کھیتران قبائل کے درمیان قبائلی رنجش کی وجہ سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ فائرنگ سے ایک شخص وزیر ستار عیشانی موقع پر گولی لگنے سے جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ

بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ناراض گروپ کے تمام ارکان اکٹھے اور متحد ہیں ابھی بھی ہمارا وہی موقف ہے جو پہلے تھا جلد ہی عوام بہتر نتیجہ دیکھیں گے، صوبائی وزیر خزانہ میر ظہور بلیدی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ ناراض ارکان اپنے موقف پر قائم و دائم ہیں جلد ہی ہم ایک اہم فیصلہ کرنے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے ٹوئٹ اور این این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ ناراض ارکان بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہوا جس میں سیاسی صورتحال پر

بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وزیراعظم عمران خان سے ایم کیو ایم کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کو مستعفی ہونے کے لئے دی جانے والی ڈیڈ لائن ختم ہوگئی

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال بھی اپنے فیصلے پر ڈٹ گئے اور استعفیٰ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے

ناراض اراکین اور متحدہ اپوزیشن کی جانب سے تحریک عدم اعتماد کا سامنا کرنے کیلئے پرعزم ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کو مستعفی ہونے کے لئے دی جانے والی ڈیڈ لائن ختم ہوگئی، وزیراعلیٰ جام کمال اپنے فیصلے پر ڈٹ گئے ناراض اراکین اور متحدہ اپوزیشن کی جانب سے تحریک عدم اعتماد کا سامنا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان حکومت کے ناراض ارکان کی جانب سے وزیراعلیٰ جام کمال کو بدھ کی شام 6 بجے تک استعفیٰ دینے کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی تاہم جام کمال کو مستعفی ہونے کے لئے دی جانے والی ڈیڈ لائن ختم ہوگئی جام کمال خان

بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر

ناراض گروپ کے تمام ارکان اکھٹے اور متحد ہیں، ظہور بلیدی

ابھی بھی ہمارا وہی موقف ہے جو پہلے تھا جلد ہی عوام بہتر نتیجہ دیکھیں گے، بلوچستان حکومت کے مذاکراتی وفد کی ناراض ارکان کو منانے کی کوشش بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان کمیٹی سے ملاقات کے بغیر اسمبلی سے چلے گئے

بلوچستان حکومت کے ناراض ارکان کا اجلاس وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز نے استعفے تحریر اور دستخط کرنے کے بعد گروپ کے اہم رکن کے پاس جمع کروادیئے آج اہم فیصلہ متوقع صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ ناراض ارکان اپنے موقف پر قائم و دائم ہیں جلد ہی ہم ایک اہم فیصلہ کرنے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے ٹوئٹ اور این این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ ناراض ارکان بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہوا جس میں سیاسی صورتحال پر گفتگو کی گئی انہوں نے کہا کہ ناراض گروپ کے تمام ارکان اکھٹے اور متحد ہیں ابھی بھی ہمارا وہی موقف ہے جو پہلے تھا جلد ہی عوام بہتر نتیجہ دیکھیں گے ورنہ اشارہ، بلوچستان حکومت کے ناراض ارکان کا اجلاس وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز نے استعفے تحریر اور دستخط

بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر

مہنگی چینی درآمد کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی، شوکت ترین

مہنگی چینی درآمد کرکے قومی خزانے کو نقصان پہنچانے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے گا، وزیر خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ شوکت ترین نے کہا ہے کہ چینی کی درآمد میں تاخیر اور مہنگی چینی درآمد کرکے قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ 28 ستمبر کو وفاقی کابینہ کے اجلاس کے منٹس پر مشتمل دستاویز کے مطابق

بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر

حکومت ملکی سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، گورنر بلوچستان

پائیدار امن وامان کے قیام اور مائن مالکان کو تحفظ دینے سے نہ صرف صوبہ میں مجموعی طور پر زندگی کا معیار بلند ہوگا بلکہ لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع بھی میسر ہونگے

ہمارا صوبہ قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال ہے لہٰذا ضروری ہے کہ معدنیات کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے، سید ظہور احمد آغا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا نے کہا ہے کہ صوبہ میں معدنیات کی ترقی اور مائنز مالکان کو درپیش مشکلات کا واحد حل یہ ہے کہ سب سے پہلے مائننگ سیکٹر کو وفاقی سطح پر انڈسٹری کا درجہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار امن وامان کے قیام اور مائن مالکان کو تحفظ دینے سے نہ صرف صوبہ میں مجموعی طور پر زندگی کا معیار بلند ہوگا بلکہ لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع بھی میسر ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بہروز حسین ریکی کی قیادت میں مائنز مالکان کے بارہ رکنی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران مائننگ سیکٹر کو وفاقی سطح پر انڈسٹری کا درجہ دینے، مائنز مالکان کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے، مائنز مالکان کو بینک کے قرضے فراہم کرنے اور لوگوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ ہمارا صوبہ قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال ہے لہٰذا ضروری ہے کہ

بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر

40 ارکان کی اکثریت کا فیصلہ ہمیں قبول ہوگا، عبدالخالق ہزارہ، نوابزادہ گہرام بگٹی

ناراض ارکان کسی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے تمام اتحادیوں کے ساتھ مل بیٹھ کر بات چیت کریں انکے خدشات کو دور کیا جائیگا

مائنس ون نہیں بلکہ 40 ارکان کی اکثریت جو بھی فیصلہ کریگی وہ ہمیں قبول ہوگا، صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، نوابزادہ گہرام بگٹی کی بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کے اتحادی وزراء اور مشیران نے کہا ہے کہ ناراض ارکان کسی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے پہلے تمام اتحادیوں کے ساتھ مل بیٹھ کر بات چیت کریں انکے خدشات کو دور کیا جائیگا مائنس ون نہیں بلکہ 40 ارکان کی اکثریت جو بھی فیصلہ کریگی وہ ہمیں قبول ہوگا، ناراض ارکان کو وزیراعلیٰ کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام دیا ہے ہم چاہتے ہیں مذاکرات کے ذریعے ناراض ارکان اور اتحادیوں کے خدشات دور کریں، یہ بات صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، وزیراعلیٰ کے مشیر نوابزادہ گہرام بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں ناراض ارکان اسمبلی کے ساتھ ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ ہم نے ناراض ارکان اور اتحادیوں پر اس بات پر زور دیا ہے کہ مخلوط حکومت میں موجود 40 ارکان میں سے 14 ناراض گروپ کے ساتھ اور 25،26 ہمارے ساتھ ہیں کیوں نہ ہم ایک ہی دن ایک ہی جگہ بیٹھیں اور بحث کریں اور جو بھی خامیاں اور

بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر

سٹیم پروگرام سائنس ٹیکنالوجی انجینئرنگ اور ریاضی کا مخفف ہے، شبلی فراز

سٹیم پروگرام کے تحت اساتذہ کو ٹریننگ فراہم کی جائے گی، ان سکولز کو یونیورسٹی کے ساتھ منسلک کیا جائے گا، وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر سائنس و ٹیکنالوجی شبلی فراز نے کہا ہے کہ سٹیم پروگرام سائنس ٹیکنالوجی انجینئرنگ اور ریاضی کا مخفف ہے، سٹیم پروگرام کے تحت اساتذہ کو ٹریننگ فراہم کی جائے گی، ان سکولز کو یونیورسٹی کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ ہم وزارت کے تحت سٹیم پروگرام کا افتتاح کر رہے ہیں، سٹیم پروگرام سائنس ٹیکنالوجی انجینئرنگ اور ریاضی کا مخفف ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ مضامین عالمی دنیا میں خاص اہمیت اختیار کر چکے ہیں، یہ پروگرام 2020 میں تخلیق کیا گیا۔ وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی شبلی فراز نے کہا کہ میں

بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر

لارڈ واجد خان کی وزیر خارجہ سے ملاقات، دو طرفہ تعلقات سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

یورپی ممالک میں پاکستانیوں کی کثیر تعداد مقیم ہے۔ جو دو طرفہ تعلقات کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

پاکستان، برطانیہ کے ساتھ دو طرفہ اقتصادی، تجارتی و سیاسی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے پرعزم ہے، شاہ محمود قریشی

اسلام آباد (این این آئی) برطانوی پارلیمنٹ کے پاکستانی نژاد رکن لارڈ واجد خان نے وزارت خارجہ میں وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دو طرفہ تعلقات سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان گہرے، کثیر الجہتی دو طرفہ تعلقات ہیں، پاکستان، برطانیہ کے ساتھ دو طرفہ اقتصادی، تجارتی و سیاسی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ شاہ محمود

بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں کورونا وائرس کے 22 نئے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد اب تک متاثرہ افراد کی تعداد 32052 ہوگئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں کورونا وائرس کے 22 نئے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد اب تک متاثرہ افراد کی تعداد 32052 ہوگئی۔ محکمہ صحت کے کورونا وائرس آپریشن سیل کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے 8 اضلاع سے 22 کیسز رپورٹ ہونے سے بعد اب تک مجموعی

بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر

سی پیک کیلئے دیگر توانائی منصوبوں کے برعکس گارنٹیز نہیں دی گئیں، اسد عمر

دنیا کی سی پیک پر نظریں ہیں، امریکی رپورٹ میں غلط خبر پھیلائی گئی، دشمن پاکستان کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے

سی پیک سے متعلق غلط تاثر پھیلایا جاتا ہے، چین سے سی پیک کے کچھ منصوبے گرانٹ کی صورت میں دیئے گئے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی اسد عمر نے کہا ہے کہ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کیلئے کوئی ایسی خاص سوورین گارنٹیز نہیں دی گئیں جو دیگر توانائی کے منصوبوں کو نہ دی گئی ہوں، دنیا کی سی پیک پر نظریں ہیں، امریکی رپورٹ میں غلط خبر پھیلائی گئی، دشمن پاکستان کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے، سی پیک سے متعلق غلط تاثر پھیلایا جاتا ہے، چین سے سی پیک کے کچھ منصوبے گرانٹ کی صورت میں دیئے گئے، بیرونی دنیا کی نسبت چین سے سستے قرضے ملے ہیں۔

بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت کابینہ اجلاس، ناراض ارکان نے شرکت نہیں کی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت کابینہ اجلاس، ناراض ارکان نے شرکت نہیں کی۔ بدھ کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کی زیرصدارت کابینہ اجلاس منعقد ہوا جس میں 28 نکاتی ایجنڈا زیر غور تھا، اجلاس میں وزیراعلیٰ جام کمال کے حامی وزراء نے شرکت کی جبکہ ناراض ارکان نے اجلاس میں شرکت نہیں کی۔

گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا سے بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر انجینئر فاروق احمد بازئی ملاقات کر رہے ہیں

ایک شخص کی غلطی پر پورے صوبے کی قربانی نہیں دے سکتے، میر اسد بلوچ

وزیر اعلیٰ جام کمال خان دو دن میں مستعفی نہیں ہوئے تو انکے خلاف تحریک عدم اعتماد لائیں گے

جام بچاؤ تحریک کے لوگ صرف مراعات کی خاطر انکا ساتھ دے رہے ہیں، بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی)

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی سیکرٹری جنرل صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ جام کمال خان دو دن میں مستعفی نہیں ہوئے تو انکے خلاف تحریک عدم اعتماد لائیں گے، جام بچاؤ تحریک کے لوگ صرف مراعات کی خاطر انکا ساتھ دے رہے ہیں ہم ایک شخص کی خاطر پورے صوبے کی قربانی نہیں دے سکتے وزیراعلیٰ اعتماد کھو چکے ہیں، وزیراعلیٰ کے ساتھ بیٹھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ جام بچاؤ تحریک کے لوگ صرف مراعات کی خاطر انکا ساتھ دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ وہ استعفیٰ نہیں دیں گے ہم نے ذہن سازی کی ہے کہ دو دن بعد وزیراعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد

بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر

ہماری عدم اعتماد کی تحریک پر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی، ملک سکندر

بلوچستان میں جام کمال جیسا ظالم حکمران پہلے کبھی نہ آیا نہ آئے گا مکافات عمل ہے کہ جام صاحب کے اپنے لوگ انکے خلاف ہو گئے ہیں

آئین کے آرٹیکل 112 کے تحت تحریک عدم اعتماد کی موجودگی میں وزیراعلیٰ نہ اسمبلی توڑ سکتے ہیں اور نہ ہی مشورہ دے سکتے ہیں، قائد حزب اختلاف

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 112 کے تحت تحریک عدم اعتماد کی موجودگی میں وزیراعلیٰ نہ اسمبلی توڑ سکتے ہیں اور نہ ہی مشورہ دے سکتے ہیں، ہماری عدم اعتماد کی تحریک پر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی ناراض اراکین کا بڑا اعلان یہی ہوگا ہماری عدم اعتماد کی تحریک کو آگے لائیں گے بلوچستان میں جام کمال جیسا ظالم حکمران پہلے کبھی نہ آیا نہ آئے گا مکافات عمل ہے کہ جام صاحب کے اپنے لوگ انکے خلاف ہو گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی ملک سکندر ایڈووکیٹ نے ایک سوال کہ آپ قانون دان بھی ہیں کیا جام صاحب کو کیا آئینی طور پر یہ اختیار ہے کہ وہ اسمبلی توڑ دیں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر

وزیراعظم شہباز شریف سے چیئرمین نیب کے معاملے پر ڈکٹیشن نہیں کریں گے، شہباز گل

ماضی میں یہ کام ہوتے رہے کیوں کہ اس وقت دونوں سائیڈیں لوٹ مار میں یکساں تھیں، معاون خصوصی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان کے معاون خصوصی برائے سیاسی روابط ڈاکٹر شہباز گل نے کہا ہے کہ وزیراعظم کسی صورت شہباز شریف سے چیئرمین نیب کے نام پر ڈکٹیشن نہیں کریں گے۔ اپنے بیان میں شہباز گل نے کہا کہ ایسا نیب زدہ جس پر چوری، منی لانڈرنگ کے 25 ارب اور 7 ارب کے اوپن اینڈ شٹ کیس ہوں، جو یہ نہ بتا سکے کہ چوکیدار، مالی اور ڈرائیور کے اکاؤنٹ میں اربوں روپے کہاں سے آئے، این آر او کے طلبگار سے وزیراعظم کسی صورت چیئرمین

بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر

جو بلٹ پورے صوبے کی معیشت کو فروغ دے سکتا ہے اس سرزمین کو نااہل حکمرانوں نے بنجر و خشک کر دیا ہے، عبدالمالک بلوچ

صوبے کی معیشت میں اضافہ تو دور اب خود اس سے وابستہ زمیندار و کاشتکار کو روزی دینے سے قاصر ہو گیا ہے، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان

جعفر آباد (این این آئی) نیشنل پارٹی جعفر آباد کے زیر اہتمام نصیر آباد ریجن میں پانی کی مصنوعی قلت کے خلاف سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سمیت پارٹی کے مرکزی، صوبائی و ضلعی قیادت، کسانوں، زمینداروں سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ سیمینار میں زرعی شعبے سے منسلک افراد نے پانی کی قلت پٹ فیڈر، کیرتھر اور شاہی کینال میں پانی کی قلت

بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر

تفتان کسٹمز کے شعبہ اپریزمنٹ نے بڑے پیمانے پر غیر ملکی سامان کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی

کوئٹہ (آن لائن) تفتان کسٹمز کے شعبہ اپریزمنٹ نے بڑے پیمانے پر غیر ملکی سامان کی سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ تفتان کسٹمز اسٹیشن پر ایک ایسے ٹرک کو روک کر جب تلاشی لی گئی تو ایرانی سامان کی آڑ میں انڈین ہربل میڈیسن کو پکڑا گیا جو

بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں حکومت ناکام ہو چکی ہے، سردار محمد یعقوب خان ناصر

صوبے بھر میں عوام سرکاری ملازمین ڈاکٹرز وکلاء تاجرز ٹیچرز سراپا احتجاج ہیں، سابق وفاقی وزیر

لورالائی (این این آئی) پی ڈی ایم کے رہنما و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر سابق وفاقی وزیر سردار محمد یعقوب خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت ناکام ہو چکی ہے صوبے بھر میں عوام سرکاری ملازمین ڈاکٹرز وکلاء تاجرز ٹیچرز سراپا احتجاج ہیں حکومتی مشیروں عوام کے مسائل کو حل کے بجائے ایک دوسرے کے خلاف متحرک ہیں وزراء اپنے وزیراعلیٰ سے ناخوش ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں وہ بھی کوئی دلچسپی نہیں لے رہے ہیں صوبائی حکومت کی تین سالہ کارکردگی مایوس

بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی نے ملک بھر میں یکساں نمبر پلیٹس کا مطالبہ کر دیا

گاڑیوں کی نمبر پلیٹس تیار کر رہی ہے جس میں 6 قسم کی سیکیورٹی خصوصیات ہیں جن کی نقل نہیں بنائی جا سکتی، عمران گل

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے متفقہ طور پر ملک میں تمام گاڑیوں کی یکساں نمبر پلیٹوں کی سفارش کی ہے۔ یہ ہدایات ارکان کے این آر ٹی سی کے دورے کے دوران آئی جہاں انہوں نے نمبر پلیٹوں کی تیاری دیکھی۔ این آر ٹی سی کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر بریگیڈیئر (ر) عمران گل نے اراکین کو بتایا کہ گاڑیوں کی نمبر پلیٹس تیار کر رہی ہے جس میں 6 قسم کی سیکیورٹی خصوصیات ہیں جن کی نقل نہیں بنائی جا سکتی۔ اراکین کو آگاہ کیا گیا کہ این آر ٹی سی

بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر

بلوچستان حکومت کے مذاکراتی وفد کی ناراض ارکان کو منانے کی کوشش بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان کمیٹی سے ملاقات کے بغیر اسمبلی سے چلے گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کے مذاکراتی وفد کی ناراض ارکان کو منانے کی کوشش بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان کمیٹی سے ملاقات کے بغیر اسمبلی سے چلے گئے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو سینیٹر دنیش کمار، صوبائی وزراء میر عمر خان جمالی، مٹھا خان

بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر

کراچی، عمر شریف پارک میں اداکار عمر شریف کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

جام کمال کو چاہیے با عزت طریقے سے استعفیٰ دیکر گھر چلا جائے، مولانا عبدالغفور حیدری

اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کے بعد حکومتی ارکان بھی جام کے مخالف ہو گئے ہیں پی ڈی ایم فیصل آباد میں 16 اور ڈیرہ غازی خان میں 31 اکتوبر کو بڑا جلسہ کریگی

پہلے بھی وزرائے اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہو چکی جام کمال کو چاہیے کہ وہ با عزت طریقے سے استعفیٰ دیکر گھر چلا جائے، جمعیت علماء اسلام

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی توڑنے کا اقدام غیر جمہوری ہے ایسا صرف ہنگامی حالات میں ہوتے ہیں لیکن بلوچستان کے حالات ہنگامی تو نہیں، پہلے بھی وزرائے اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہو چکی جام کمال کو چاہیے کہ وہ باعزت طریقے سے استعفیٰ دیکر گھر چلا جائے، اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کے بعد حکومتی ارکان بھی جام کے مخالف ہو گئے ہیں پی ڈی ایم فیصل آباد میں 16 اور ڈیرہ غازی خان میں 31 اکتوبر کو بڑا جلسہ کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی بات چیت

بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر

پاکستان مسلم لیگ بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل غلام سرور عرف ایس آر ناصر سمیت دیگر کی صوبائی وزیر سردار مسعود احمد علی خان لونی سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل غلام سرور عرف ایس آر ناصر سمیت دیگر نے بدھ کو صوبائی وزیر سردار مسعود احمد علی خان لونی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع دکی کے درپیش مسائل سمیت دیگر علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر سردار مسعود احمد علی خان لونی نے

بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، بی اے پی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ سے ڈی جی نادرا ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ
Daily SHAL شال کوئٹہ
www.dailyshal.com

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہشمند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین و خبریں۔ shalquetta@gmail.com

07 اکتوبر 2021ء

مہنگی چینی درآمد اور کارروائی

چینی کی درآمد میں تاخیر اور مہنگی چینی درآمد کر کے قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔28 چینی کی درآمد میں تاخیر اور مہنگی چینی درآمد کر کے قومی خزانے کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔اجلاس میں کابینہ اراکین کی جانب سے تاخیر سے اور مہنگی چینی درآمد کر کے قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والوں کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا صوبوں کی جانب سے چینی کی مقرر کردہ 89 روپے 75 پیسے فی کلوگرام قیمت اور درآمدی چینی کی فی کلو لاگت میں پائے جانے والے فرق کا بوجھ وفاقی حکومت برداشت کرے گی۔قومی سطح پر چینی کی 70 فیصد کھپت بسکٹ بنانے والی بیکریاں، مشروبات اور ٹافیاں و کینڈی بنانے والی صنعت استعمال کر رہی ہے۔باقی ماندہ 30 فیصد چینی عام عوام استعمال کر رہی ہے، لیکن اس پر سبسڈی سب لے رہے ہیں۔چینی پر سبسڈی کو صرف عام عوام تک محدود کرنے کی تجویز دیتے ہوئے 'صنعت و پیداوار، سیکرٹری فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ مل کر ایسا میکنزم متعارف کروائیں جس کے ذریعے صرف 30 فیصد چینی استعمال کرنے والے عام عوام کو سبسڈی دی جاسکے اور کمرشل صارفین کو چینی پر سبسڈی نہ دی جاسکے۔واضح رہے کہ اس قبل وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گندم درآمد میں فیصلہ سازی میں تاخیر کے باعث عوامی مفادات کو نقصان پہنچنے کا انکشاف کیا گیا تھا اور وفاقی کابینہ نے اس معاملے میں بھی وزیراعظم کے مشیر برائے تجارت و سرمایہ کاری کو گندم کی خریداری اور درآمد میں تاخیر کے معاملے کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کی بھی ہدایت کر رکھی ہے۔اس کے بعد اب چینی کی درآمد میں تاخیر اور مہنگی چینی درآمد کر کے قومی خزانے کو بھاری نقصان پہنچانے کا انکشاف سامنے آگیا ہے جس پر وزیر خزانہ نے انکوائری میں ذمے داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کروائی ہے۔

سرخیل جماعتوں کا سیاسی کھیل

مہر محمد حسنین ہراج

قارئین کی دلچسپی بڑھانے اور بات کو سمجھنے کیلئے میں یہاں پر مولانا روم کی ایک حکایت کو بیان کرنا ضروری سمجھوں گا کہ ایک چڑی اور چڑا کسی درخت کی شاخ پر بیٹھے تھے دور سے ایک انسان آتا دکھائی دیا چڑی نے چڑے کو مشورہ دیا کہ اڑ جاتے ہیں یہ ہمیں کہیں مار ہی نہ دے چڑا کہنے لگا پریشان مت ہو اس بندے کے مہذب لباس اور دستار سے شرافت ٹپک رہی ہے یہ ہمیں کیوں مارے گا جب وہ قریب پہنچا تو اچانک تیر کمان سے نکالا اور چڑا مار ڈالا چڑی فریاد لے کر بادشاہ وقت کے پاس حاضر ہوئی شکاری کو طلب کیا گیا شکاری نے بھی اپنا جرم قبول کر لیا بادشاہ نے چڑی کو اختیار دیا کہ جو چاہے سزا دے چڑی نے کہا اس کو بول دیا جائے کہ اگر یہ شکاری ہے تو لباس شکاریوں والا پہنے شرافت کا لبادہ اتار دے تاکہ آئندہ کوئی دھوکہ نہ کھا ہماری بدقسمتی کہ آج کل پاکستان میں بھی ان جیسے شکاریوں کی بہتات ہے۔جو شرافت کے لبادے میں چھپ کر ہمیں اپنے شکار کا نشانہ بناتے ہیں۔پہلے پہل نواز شریف اور آصف علی زرداری نے عوامی حلق سے تیر پار کیا پھر سادہ لوح قوم عمران خان پر اعتماد کر بیٹھی لیکن خیر کی توقع ادھر سے بھی نہ ملی حالات کی سنگین نوعیت آپ کے سامنے ہے۔تحریک پی ڈی ایم کے فیصلے لچھے اور پارے میں کافی حد تک کمی دکھائی دے رہی ہے۔اور بحر سیاست میں انتہائی تند و تیز لہروں کا ایک نیا سلسلہ چل نکلا ہے پی ڈی ایم کی سرخیل جماعتوں کو مستقبل کے اشارے مل چکے ہیں ان جماعتوں نے 2023ء کے انتخابی معرکے کیلئے سیاسی ناپ تول کا آغاز کر دیا ہے۔عوامی حلقوں میں جھنڈوں کی جھلک نعروں کی گونج ڈھول کی تھاپ اور بھس بھری گجروں کی دھمک سے عوام ان سیاسی لیڈروں کے استقبال پر کمربستہ ہیں سیاسی لوگوں نے قبل از وقت نئی امنگوں اور امیدوں کیساتھ الیکشن کمپین شروع کر دی ہے۔اور سرداروں پر شریفانہ پگڑیاں سجا عوامی ڈیروں اور چوکوں چراہوں کی زینت بن رہے ہیں۔جس بات کا میں اب ذکر کرنے جا رہا ہوں۔اسے قومی المیہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ ایک طرف تو ہم غربت مہنگائی اور بے روزگاری سے تنگ ہو کر سابقہ اور موجودہ حکمرانوں سے بیزار ہیں لیکن دوسری طرف جب یہ لوگ ہمارے درمیان ہوتے ہیں تو ہم ان کے قصیدے پڑھتے نہیں تھکتے اللہ ان کی کامیابی و کامرانی کیلئے دعائیں کرتے ہیں۔آصف علی زرداری صاحب کو تحریک پی ڈی ایم کے آغاز پر ہی بلاول بھٹو زرداری کو پاکستان کا اگلا وزیراعظم بنانے کی خوشخبری سنادی گئی تھی یہی وجہ تھی کہ پی ڈی ایم کا مردہ جسم تو تھا مگر روح نکل چکی تھی۔بلاول بھٹو زرداری اپنے والد گرامی اور پیپلز پارٹی کیلئے ایک سیاسی لاڈلے کی حیثیت تو رکھتے ہوں گے مگر دانشوروں کے نزدیک وہ ابھی صاحب بصیرت نہیں مسلم لیگ ن کا شیرازہ عین ممکن ہے بکھر جائے چونکہ اس کے وجود پر اتنی کاری ضربیں لگ چکی ہیں کہ اس کی سیاسی صحت مندی کا بحال ہونا محال ہے اگر ایسا نہ بھی ہوا تو پارٹی کے سیاسی معاملات کی باگ ڈور شہباز شریف کے ہاتھوں ہی رہے گی میاں نواز شریف پاکستان کی دھرتی پر شاید اگلے پانچ سالوں میں بھی قدم نہ رکھ پائیں مریم نواز کو بیان بازی کے ایک بہترین سیاسی کھلاڑی کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے گا مولانا فضل الرحمان صاحب جو بطور حال نواز شریف کے دفاع پر مستعد تھے وہ اب سستی اور تھکان کا شکار ہو چکے ہیں۔تحریک پی ڈی ایم سے انہیں کوئی خاطر خواہ استفادہ نہ مل سکا عمران خان صاحب اور ان کے کھلاڑی جو اقتدار کے مزے ابھی لوٹ رہے ہیں انہیں مکمل یقین ہے کہ اقتدار کے اگلے پانچ سال بھی ہمارے حصے میں ہی آئیں گے۔پاکستانی سیاست میں آرزو کوئی نہ کوئی نوالہ کھاتی رہتا ہے۔پانامہ لیکس کے بعد پنڈورا باکس کا نیا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔پانامہ لیکس کے شور سے شہرت لینے والے عمران خان صاحب اب پنڈورا باکس کھلنے کے انتظار میں ہیں۔جو تحریک انصاف کی ڈوبتی کشتی کو بچانے میں مددگار ثابت ہوگا عمران خان صاحب کو بھی پاکستان کا اگلا وزیراعظم بننے کے نہ صرف اشارے مل چکے ہیں بلکہ اس کیلئے ورکنگ پلان کو حتمی شکل دی جاچکی ہے 2022ء میں کئی چھوٹے بڑے ترقیاتی منصوبے لانچ کئے جائیں گے مہنگائی کے جن کو بوتل میں بند کرنے کی سعی اور عوامی رابطہ مہم میں تیزی لائی جا گی۔میرے ذاتی مشاہدے کے مطابق بیشک آصف علی زرداری صاحب کو بلاول بھٹو زرداری کیلئے مثبت اشارہ مل چکا ہے۔مگر ایسا ممکن نہیں ہوگا پیپلز پارٹی محض سندھ کی حد تک ہی محدود رہے گی شہباز شریف کو تخت لاہور کا خواب دکھایا گیا ہے۔اس کیلئے حمزہ شہباز نے جنوبی پنجاب سے اپنی سیاسی حکمت عملی کا آغاز بھی کر دیا ہے۔مگر دیکھنا یہ ہے کہ سندھ پر تو عمران خان متفق ہو جائیں گے پنجاب کو اپنے ہاتھوں سے انتقال برداشت نہیں کر پائیں گے۔اس کی بڑی وجہ یہ کہ پنجاب کے بغیر وفاقی حکومت بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔لہٰذا عمران خان صاحب پنجاب پر اپنا سیاسی تسلط برقرار رکھنے کیلئے تمام حربے اور وسائل بروئے کار لائیں گے۔یہ روداد تو تھی ان سرخیل جماعتوں کے سیاسی کھیل کی اب ذرا چلتے ہی عوام میں ان سیاستدانوں کے متعلق کیا رائے پائی جاتی ہے۔

تو شروع میں جو حکایت درج کی تھی اگر اس تناظر میں دیکھا جائے تو ہمیں اس مرتبہ 2023ء کے الیکشن میں ان سیاسی شکاریوں کے معصوم اور شرافت سے معمور چہروں کو دیکھ کر دھوکہ بالکل نہیں کھانا چاہئے سابقہ جماعتوں کو قوم نے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے مسترد کر دیا تھا اب پھر اگر ہم پلٹ کر انہی سابقہ حکمرانوں کی نخوت سرائی پر آمادہ ہیں تو اس ملک کا بیڑہ غرق کرنے میں ہمارا ہاتھ بھی ہوگا ہماری خیر و عافیت صرف تبدیلی نظام کے بیانیے میں ہے۔اور ہم نے تبدیلی کیلئے ہی تحریک انصاف کا ساتھ دیا تھا ابھی دو سال باقی ہیں بہت کچھ ہو سکتا ہے۔اگر موجودہ حکومت نے بھی اس فرسودہ نظام کو تبدیل نہ کیا تو پھر ان لوٹیروں قوم اس فکر و شعور سے عاری ہے کہ یہ بندہ معتزہ ہے یا شکاری ہے۔

کتاب: طالبان کی قید میں، یوآنے رڈلے سے مریم تک

میر افسر امان

یوآنے رڈلے ایک برطانوی صحافی خاتون ہیں۔اسے اپنے پیشے سے بے پناہ لگاؤ ہے۔شاید اسی وجہ سے تین خاوندوں سے طلاق لینی پڑی۔11 ستمبر 2001ء کے امریکی خود ساختہ دہشت گردی کے واقعہ کے سنڈے ایکسپریس لندن میں ملازم تھی۔اخبار نے اسے افغانستان پر متوقع امریکی حملے کے واقعات کی رپورٹنگ کے لیے اسلام آباد بھیجا۔یہ صحافی خاتون قانونی طور پر کوشش میں ناکامی کے بعد بھیس بدل کر، برقعہ پہن کر غیر قانونی طور مقامی اور افغانی گائیڈ کی مدد سے طالبان کے افغانستان میں تورخم کے راستے داخل ہوئی۔افغانستان کے شہر جلال آباد پہنچی۔واپسی پر گدھے پر سوار ہو کر واپس آ رہی تھی کہ طالبان نے اسے گرفتار کر لیا۔قید کے دوران طالبان کے اسلامی کردار سے متاثر ہوئی۔طالبان سے وعدہ کیا کہ اسلام کا مطالعہ کرے گی۔رہائی کے اڑھائی سال بعد عمران خان (اب وزیراعظم پاکستان) کے ہاتھوں اسلام قبول کیا۔یوآنے رڈلے سے مریم بنی۔اپنی کتاب میں لکھتی ہیں، اسلام قبول کرنے بعد مجھے افسوس محسوس ہوتا ہے کہ میں نے اسلام قبول کرنے میں اتنی دیر کیوں کی! افغانستان میں داخل ہونے سے پہلے پاکستان میں جلوزئی مہاجر کیمپ گئیں۔وہاں کی مشکلات کی رپورٹ تیار کی۔جامعہ حقانیہ کا دورہ کیا۔درہ آدم خیل میں مقامی اسلحہ سازی دیکھی۔اسلام آباد میں افغان جہاد کے ہیرو جنرل حمید گل سے ملاقات کی۔اس سب ملاقاتوں کی رپورٹ تیار کی۔

برطانوی صحافی کرسٹینا لیمب جیسے پاکستان مخالف رپورٹنگ پر پاکستان سے بے دخل کیا گیا۔جو پاکستان کو بدنام کرنے کے لیے اسامہ بن لادن کے نام سے جعلی ٹکٹ پر سفر کرنے میں ملوث تھی۔جس نے اسلام کو بدنام کرنے کے لیے مغرب کی ڈی ملالہ کی زندگی پر "آئی ایم ملالہ" کتاب لکھی سے بھی ملاقات کی۔تورخم کراس کرنے کے بعد اپنی گائیڈ کے ساتھ جلال آباد پہنچی۔جلال آباد سے باہر مضافات میں ایک گاؤں "کاما" گئیں۔خواتین سے ملاقاتیں کیں۔افغانی کلچر اور رسم و رواج معلوم کیں۔ایک افغان عورت جو سو سال سے زائد عمر کی تھی سے بات چیت ہوئی تو پتہ چلا کہ اس نے کئی جنگیں دیکھی ہیں۔ایک افغان عورت نے معلوم کیا تمہارے کتنے بچے ہیں۔جواب دیا ایک بچی ہے۔کہنی لگی میں تو پندرہ بچے پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔افغان عورتیں مغربی عورتوں کو طعنہ دیتی ہوئی محسوس ہوئیں۔یوآنے رڈلے نے افغان عورتوں سے کہا کہ لگتا ہے کہ نائین الیون کے بعد امریکا افغانستان پر حملہ کرے گا۔افغان عورتوں سے جواب ملا کہ کوئی بھی افغانستان پر حملہ کرے گا تو ہم مقابلہ کریں گے۔کوئی بھی افغانوں کو فتح نہیں کر سکتا۔رڈلے کہتی ہیں کہ اس پر مجھے ایک کہاوت یاد آئی کہ افغان کو ہر کوئی کرائے پر لے سکتا ہے مگر کوئی اس کا مالک نہیں بن سکتا!؟ ایک افغان عورت نے کہا کہ ہم نے نائین الیون کے بارے سنا ہے۔مگر امریکا ہم پر بم پھینکنے سے پہلے دو سو بار سوچے گا۔ہم اس سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔رڈلے لکھتی ہیں کہ مجھے یقین ہے کہ جو کچھ ان عورتوں نے کہا وہ ان کے جذبات کی ترجمانی ہے۔

ملا عمر کا حکم تھا کہ عورتوں کی تصویر نہیں بنائی جاسکتی۔مگر میں نے گائیڈ کی مدد سے ان تمام ملاقاتوں کی تصاویر بنا لیں۔مجھے جہاں بھی موقعہ ملا خواتین سے افغانستان کے حالات معلوم کیے اور کافی مواد جمع کر لیا۔لکھتی ہیں ہم افغانستان جانے کے لیے ٹیکسی میں سوار ہوئے۔طویل سفر کے بعد ہم تورخم بازار تک پہنچ گئے۔سورج غروب ہو چکا تھا۔میں کوئی بھی قیمتی چیز ساتھ نہیں لی گئی تھی۔نہ رقم، نہ بندے نہ جیولری اور نہ ہی پاسپورٹ۔میں نے سوچا اگر طالبان نے مجھے پکڑ لیا تو پھانسی دے دیں گے۔مگر میں کہہ سکتی ہوں کہ میرا پاسپورٹ میری افغان ویزا کی درخواست کے ساتھ منسلک ہے۔اچانک میرے گائیڈ نے سڑک کی ایک طرف ہونے کی ہدایت کی۔دونوں طرف عورتیں قطار میں انتظار میں بیٹھی تھیں۔میں اپنی ساتھی عورت جس کے ساتھ دو بچیاں تھیں کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گئی۔کوئی آدھے گھنٹے بعد دونوں گائیڈ واپس آئے اور پریشان تھے۔لوگ آ جا رہے تھے۔گائیڈ سے میں کیا بات ہے۔اس نے کہا کہ پاکستان نے سرحد بند کر دی ہے پتہ نہیں کب کھلے گی۔چنانچہ ہم نے متبادل راہ اختیار کی۔کیا گاؤں کے کسی فرد نے مخبری کر دی ہے۔میرے ساتھ جو عورت تھی اس کے ساتھ دو بچے تھے وہ بھی پریشان تھی۔میں افغانی برقع پہنے پریشان ہو رہی تھی۔مجھے لندن سنڈے ایکسپریس اخبار سے جو آخری ٹیکسٹ میسج کیتھ کی طرف سے ملا تھا وہ "ہم کہتا ہے کہ تمہیں محتاط رہنا چاہیے ہم تم سے محروم نہیں ہونا چاہتے" کہ ہماری پارٹی ٹیکسی میں سوار کو وہ ہندو کش رینج (جاری ہے)

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: محمد طاہر جمالدینی، سب ایڈیٹر: نجم بلوچ، فون نمبر 081-2470990 فیکس 081-2470991، بیورو چیف گوادر: عبدالغفور بلوچ، پتہ: ملت نیوز ایجنسی گوادر۔موبائل نمبر: 0332-2364234۔میاں جزاک اللہ ریذیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔آفس نمبر 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد۔موبائل 0300-9847010۔فون نمبر 051-8311430 فیکس نمبر 051-8311450۔ای میل isb33@yahoo.com

ناپسندیدہ چینی، نعمان بٹ کی جدوجہد اور کھیلوں کے صحافی!!!

مجھے ڈھائی تین برس ہو چکے ہیں مسلسل اشیاء خورد و نوش کی دستیابی اور قیمتوں کے حوالے سے لکھ رہا ہوں۔انہی صفحات پر صرف حکومت کی غلطیوں کی نشاندہی نہیں بلکہ اس کا حل بھی پیش کیا

محمد اکرم چوہدری

ہے۔بدقسمتی ہے کہ فیصلہ سازوں نے ہمیشہ زمینی حقائق اور ضروریات کو نظر انداز کرتے ہوئے فیصلے کیے ہیں یہی وجہ ہے کہ مسائل جوں کے توں ہیں بلکہ مسائل میں اضافہ ہو گیا ہے۔کیونکہ اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں ہر گذرتے دن کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے، ذرائع آمدن بڑھ نہیں سکے اور عام آدمی کی مشکلات میں کمی کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی۔حکومت کو تین برس ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک چینی کی قیمت کا تعین کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔امپورٹ ایکسپورٹ پر کوئی کنٹرول نہیں ہے کون سی چینی منگوائی ہے، کون سے چینی خریدنے میں لوگ دلچسپی رکھتے ہیں، ہول سیلر اور ریٹیلر کیسے خریداری کرتے ہیں، عام شہری کی خریداری کا کیا انداز ہے۔فیصلہ ساز ٹھنڈے کمروں میں بیٹھ کر حقائق کے برعکس فیصلے کرتے ہیں اور ان غلط فیصلوں کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑتا ہے۔اب حکومت نے ایسی چینی امپورٹ کی ہے جسے مقامی لوگ بالکل پسند نہیں کرتے ایک تو وہ گنے سے بنی نہیں ہوتی، دوسرا مٹھاس میں کم ہوتی ہے، تیسرا بہت باریک ہوتی ہے۔جبکہ پاکستان میں لوگ گنے اور زیادہ مٹھاس والی چینی پسند کرتے ہیں۔اس لیے یہ چینی یہاں ناپسندیدہ قرار دی جا چکی ہے اور حکومت پہلے بھی یہ ناکام تجربہ کر چکی ہے اس وقت بھی یہی ناپسندیدہ چینی منگوا کر ڈیلروں کو خریدنے پر مجبور کیا تھا اب پھر وہی غلطی دہرائی گئی ہے۔وہی غیر معیاری چینی دوبارہ منگوائی گئی ہے ماضی میں بھی یہ چینی منگوانے سے عوام کو فائدہ نہیں ہوا لیکن شاید کچھ لوگوں نے اس سے فائدہ ضرور اٹھایا ہو۔اب کیا ہوا ہے یہ بھی پتہ چل ہی جائے گا چھپا کہاں رہتا ہے بھلا۔ادائیگیوں کا جو نظام حکومت وضع کرنے جا رہی ہے وہ بھی ہمارے کاروبار سے مطابقت نہیں رکھتا۔ہول سیلر، ریٹیلر اور عام شہری سب کے سب ادھار پر چلتے ہیں حکومت انہیں بینکوں میں پیسے جمع کروانے پر لگا رہی ہے۔ادھار پر چلنے والے کیسے پہلے پیسے جمع کروا سکتے ہیں۔ریٹیلر بھی بینکوں میں نہیں جائے گا۔پاکستان میں زیادہ مٹھاس والی چینی پسند کی جاتی ہے جو چینی حکومت نے منگوائی ہے اس سے نہ تو عام آدمی کو فائدہ ہوگا نہ چینی کی قیمت میں کمی آئے گی نہ ہی چینی کی قلت کے حوالے سے بہتری کی کوئی امید ہے۔یہ مشق صرف اور صرف وسائل کا ضیاع ہے۔کاش حکومت اپنی غلطیوں سے کچھ سیکھے اور بہتری کے لیے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرے۔جو لوگ گذشتہ تین برس سے اشیائے خورد و نوش سے متعلقہ وزارتوں کو چلا رہے ہیں ان کے غلط فیصلوں کی سزا پوری قوم بھگت رہی ہے۔نجانے یہ سلسلہ کب تک جاری رہتا ہے لیکن جیسے یہ سب کام کر رہے ہیں اس سے بہتری کی کوئی امید نہیں رکھی جاسکتی۔

پاکستان کرکٹ بورڈ میں ہونے والی تبدیلیوں پر گفتگو کے لیے کھیلوں کے صحافی گلبرگ کے ایک ریسٹورنٹ میں اکٹھے ہوئے۔سپورٹس جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور اراکین جمع تھے۔چیئرمین سجاد محمد یعقوب، صدر عقیل احمد، سیکرٹری جنرل چوہدری محمد اشرف، سرفراز احمد، سہیل عمران، احتشام الحق، اظہر مسعود، حافظ شہباز، یوسف انجم، اظہر مسعود، انس سعید، صبا پاشا اور حافظ عمران سمیت دیگر نے شرکت کی۔حالانکہ میرا کھیلوں سے براہ راست کوئی تعلق تو نہیں ہے لیکن لڑکپن اور جوانی میں کچھ کھیلتے کھیلتے اور پھر پنجاب یونیورسٹی میں اس اہم شعبے پر کچھ کام کرنے کا موقع ملا تو یہ احساس ہوا کہ واقعی کھلاڑیوں کو بہت مسائل کا سامنا ہے۔ان کا معاشی مستقبل محفوظ نہیں ہے۔کھلاڑیوں کو ہر وقت اپنے اخراجات کی فکر رہتی ہے پھر جیسا ہمارا انتظام ہے وہاں ہر کھلاڑی کو اپنا گھر چلانا پڑتا ہے بس اسی چکر میں اس کی توانائیاں صرف ہوتی ہیں۔کرکٹ ہمارے خون میں ہے اس حوالے سے یہاں جانا خوشگوار تجربہ تھا۔کبھی لاہور کھیلوں کی سرگرمیوں کا مرکز ہوا کرتا تھا آج بھی کئی بڑی کھیلوں کے ہیڈ کوارٹرز یہیں موجود ہیں۔لاہور سے تعلق رکھنے والے کھیلوں کے صحافیوں نے ہمیشہ بہت محنت سے کام کیا ہے۔آج بھی شوق اور جوش و جذبے سے کام کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔احسان مانی نے کھیل کا بیڑہ غرق تو کیا ہے انہوں نے اپنے دور میں، کیمرہ مینوں پر بھی پابندیاں عائد کیں، میڈیا کو دبانے کی کوششیں کرتے رہے ان کے ڈائریکٹر میڈیا جو کہ اس وقت بھی عہدے پر موجود ہیں وہ صحافیوں کو دبانے کے لیے کس طرح عہدے کا ناجائز استعمال کرتے رہے ہیں اس پر پھر کسی وقت تفصیل سے بات ہوگی لیکن کئی واقعات میرے علم میں ہیں۔

کھیلوں کے صحافیوں کی اس بیٹھک میں سابق چیئرمین احسان مانی کے خلاف دو ہزار انیس میں تحریک عدم اعتماد پیش کرنے والے گورننگ بورڈ کے سابق رکن نعمان بٹ سے بھی ملاقات ہوئی۔نعمان بٹ محکمہ جاتی اور علاقائی کرکٹ کی بحالی کے لیے تین سال سے میدان عمل میں انہوں نے عہدے کو ٹھکرا کر عوامی عدالت میں کھڑے ہونے کو ترجیح دی۔احسان مانی نے ان پر پابندیاں لگائیں لیکن آج نعمان بٹ ہمارے درمیان ہیں اور احسان مانی کا کوئی نام بھی نہیں سننا چاہتا یہی عوامی مسائل پر عوامی موقف اپنانے والوں کی محنت کا نتیجہ ہوتا ہے۔نعمان بٹ اپنے موقف پر قائم رہے اور آج وہ رمیز راجہ سے بھی علاقائی کرکٹ کی مکمل بحالی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔بہت لوگوں کو رمیز راجہ سے بہت توقعات ہیں میں ان کی انتظامی صلاحیتوں کا معترف تو ہوں لیکن جو نظام ہم نے متعارف کروایا ہے اس سے فوری طور پر کسی بڑی تبدیلی کی توقع نہیں کی جاسکتی۔کرکٹرز کا معاشی مستقبل غیر محفوظ ہے۔ہم نے کرکٹ کے بعد دیگر کھیلوں میں بھی محکموں کو کھلاڑیوں پر خرچ کرنے سے روک دیا ہے دیکھتے ہیں اس کے کیا نتائج سامنے آتے ہیں لیکن یہ ہماری کھیلوں کے ماضی کو دیکھتے ہوئے اسے اچھا فیصلہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔کسی کے پاس کھلاڑیوں کے معاشی تفکرات حل کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

نعمان بٹ کہتے ہیں کہ اب تک چیئرمین رمیز راجہ کے فیصلے ہیں تحریک بحالی کرکٹ کے مطالبات کی عکاسی کرتے ہیں۔ان سے کرکٹ کی بہتری کی امید کی جا رہی ہے انہیں جلد از جلد ریجنل کرکٹ کو کسی بھی شکل میں بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ہم ملک کے مقبول ترین کھیل کی بہتری کے لیے رمیز راجہ کے ساتھ تعاون کریں گے۔انہیں جلد از جلد کلب کرکٹ، گراس روٹ کرکٹ کے لیے کام شروع کر دینا چاہیے۔احسان مانی اور اس کی ٹیم نے ملک میں کرکٹ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔نئے چیئرمین سے امید ہے کہ وہ گراس روٹ کرکٹ کی بحالی پر توجہ دیتے ہوئے ملک کے مقبول ترین کھیل کے بہتر مستقبل کو دیکھتے ہوئے بہتر فیصلے کریں گے۔شکریہ نوائے وقت

وسیم خان کے اخراجات، سبحان کی معذرت اور بابر کا مشکوک استعفیٰ!!!!!

پاکستان کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر کمرشل کا استعفیٰ خبروں میں ہے۔جب سے رمیز راجہ آئے ہیں بابر حامد کی روانگی کی خبریں سننے میں آ رہی تھیں اب اطلاع ہے کہ وہ مستعفی ہو گئے ہیں۔بہت بڑے

حافظ محمد عمران

بڑے باخبر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ڈی آر ایس کی عدم دستیابی کی وجہ سے مستعفی ہوئے ہیں لیکن صرف یہ وجہ نہیں ہے۔اس کے علاوہ بھی بابر حامد مسائل کا شکار تھے۔کرکٹ بورڈ کے نئے چیئرمین رمیز راجہ نے اپنی پہلی پریس کانفرنس میں بھی ڈی آر ایس کی عدم دستیابی پر حیرانی کا اظہار کیا تھا کہ نیوزی کی ٹیم بغیر کھیلے واپس چلی گئی لیکن ڈی آر ایس کا طوفان تھما نہیں۔اس حوالے سے روزانہ خبریں آتی رہیں۔یہ بھی پتہ چلا کہ بابر حامد کئی روز سے دفتر نہیں آ رہے پھر ان کے مستعفی ہونے کی خبر ملتی ہے۔استعفیٰ کو ڈی آر ایس سے جوڑا جا رہا ہے لیکن کچھ باخبر بتاتے ہیں کہ بابر حامد پر الزام کچھ اور تھا ڈی آر ایس تو صرف بہانہ ہے اصل بات کچھ اور ہے۔بہرحال وہ اپنی کارکردگی کی وجہ سے ہر وقت تنقید کی زد میں رہے۔پاکستان کے سب سے مقبول، سب سے زیادہ دیکھے، کھیلے، پڑھے اور لکھے جانے والے کھیل کیلئے اچھے سپانسرز لانے میں ناکام رہے اور جس انداز میں وہ مستعفی ہوئے ہیں اس سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان کے پاس اپنے دفاع میں کہنے کیلئے کچھ نہیں تھا۔وہ کسی بھی حوالے سے چیئرمین کرکٹ بورڈ رمیز راجہ کو مطمئن کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھے۔رمیز راجہ پاکستان کرکٹ کے راجہ تو بن گئے ہیں لیکن اب تک کے حالات بتاتے ہیں کہ انہیں آتے ساتھ ہی بہت مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ہر طرف سے انکار سننے کو ملا ہے۔نیوزی لینڈ نے انکار کیا پھر انگلینڈ نے بھی انکار کر دیا۔کچھ دوست کہتے ہیں کہ عاقب جاوید بھی انکار کر چکے ہیں لیکن عاقب جاوید کہتے ہیں کہ میں آتا جاتا رہتا ہوں ابھی کہیں بیٹھا نہیں۔اب سننے میں آ رہا ہے کہ سبحان احمد نے بھی معذرت کر لی ہے۔سبحان احمد طویل عرصے تک کرکٹ بورڈ میں رہے اور جب انہوں نے کرکٹ بورڈ سے علیحدگی اختیار کی تو وہ چیف آپریٹنگ آفیسر کے عہدے پر تھے۔ان دنوں وہ ایمریٹس کرکٹ بورڈ کیساتھ کام کر رہے ہیں۔وہ اب تک وہاں خاصا کام کر چکے ہیں۔رمیز راجہ کے چیئرمین بننے کے بعد انہیں واپسی کی پیشکش کی گئی تھی لیکن انہوں نے معذرت کر لی ہے۔وجہ یہ ہے کہ ایک تو سبحان احمد ایمریٹس کرکٹ بورڈ میں بہت خوش ہیں دوسرا وہ پی سی بی میں کئی لوگوں سے ناخوش ہیں جنہوں نے ان کے جانے کے بعد "باس" کو خوش کرنے کیلئے کچھ زیادہ ہی بڑھ چڑھ کر کام کیا۔یعنی شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار بننے کی کوشش کی اور برسوں کی دوستی کو نظر انداز کر دیا۔یہی وجہ ہے کہ سبحان احمد نے واپسی سے معذرت کی ہے۔وسیم خان تو جا چکے ہیں لیکن روانگی کے بعد ایک مرتبہ پھر ان کی مراعات کے حوالے سے خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ان کی کارکردگی تو ایسی نہیں رہی کہ جس پر تعریف کی جا سکے۔تین سال میں انہوں نے تیس سال جتنا نقصان پہنچایا ہے۔ان کی بھاری تنخواہ سے نا صرف بورڈ کا سرمایہ غلط جگہ خرچ ہوا بلکہ اس کیساتھ ساتھ کھلاڑی بھی بددل ہوئے کہ سارا سال سخت موسموں میں کرکٹ وہ کھیلتے ہیں انہیں چالیس ہزار ماہانہ ملتا ہے اور جو پیسہ کرکٹرز کماتے ہیں اس میں سے آفیشلز لاکھوں ماہانہ وصول کرتے ہیں۔پاکستان کرکٹ بورڈ کو وضاحت ضرور دینی چاہیے کہ انہیں بیرون ملک دوروں پر ڈیلی الاؤنس چیف ایگزیکٹو کی حیثیت سے ملتا رہا ہے یا پھر وہ گورننگ بورڈ کے رکن کی حیثیت سے ڈیلی الاؤنس وصول کرتے رہے ہیں۔کرکٹ بورڈ احسان مانی کے اخراجات کی تفصیلات جاری کرتا رہا ہے۔چیف ایگزیکٹو کے اخراجات کی تفصیل بھی جاری کرنے میں کوئی حرج نہیں۔اس کا ایک فائدہ یہ ہوگا کہ ابہام ختم ہو جائیگا۔اگر کہیں ان پر غیر ضروری تنقید ہو رہی ہے تو وہ دم توڑ جائے گی اور اگر کہیں ارادتاً کچھ غلط کیا گیا ہے تو حقیقت سامنے آجائیگی۔جہاں تک وسیم خان کے مستعفی ہونے کا تعلق ہے تو باخبر دوست یہ بھی بتاتے ہیں کہ ڈی آر ایس کی عدم دستیابی، نیوزی لینڈ انگلینڈ کے پاکستان میں کھیلنے سے انکار سے بھی ان کی پوزیشن کمزور ہوئی، پھر جہاں چائے کا ایک کپ کم کرنے کی مہم شروع ہو جائے وہاں تیس بتیس یا پینتیس لاکھ تنخواہ کیلئے کوئی دلیل نہیں بچتی۔رمیز راجہ کو دونوں اینڈ سے باؤنسرز ہو رہے ہیں، انہیں سیٹ ہونے میں بہت مشکلات کا سامنا ہے، دیکھنا یہ ہے کہ انتظامی باؤنسرز کا مقابلہ کیسے کرتے ہیں۔شکریہ نوائے وقت

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظریہ ہیں۔ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں۔(ادارہ)

ایک تھپکی نایاب کیلیے

بین الاقوامی شہرت یافتہ پاکستانی خواجہ سرا نایاب علی کو بھارت نے خواتین گلوبل ایوارڈز کے لیے نامزد کیا لیکن سماجی کارکن نے اس ایوارڈ کو وصول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

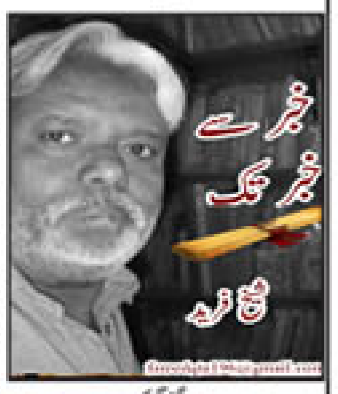

انڈیپینڈنٹ اردو سے گفتگو کرتے ہوئے نایاب علی نے بتایا کہ وہ ہمیشہ پاکستان کا نام بین الاقوامی سطح پر روشن کرنے میں فخر محسوس کرتی ہیں کیونکہ ان کی یہ بھرپور کوشش ہوتی ہے کہ دنیا کے سامنے پاکستان کو حقوق انسانی کے چیمپیئن کے طور پر پیش کیا جائے۔

نایاب علی کو بہترین سماجی کارکن ہونے پر کئی ملکی و غیر ملکی اعزازات، تمغوں اور انعامات سے نوازا جا چکا ہے لیکن حال ہی میں ہمسایہ ملک کی جانب سے ایوارڈ کو ٹھکرانے کے پیچھے کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا مقصود تھا۔

نایاب علی نے بتایا کہ انہیں کئی بڑے بین الاقوامی ایوارڈز کی پیشکش ہوئی ہے لیکن انہوں نے ملکی مفاد کو ہمیشہ ہر چیز پر مقدم رکھا ہے۔

ان کے مطابق: 'ویمن گلوبل ایوارڈز کو مسترد کرنا ایک مشکل فیصلہ تھا لیکن بھارت کو یہ بتانا ضروری تھا کہ ایک جانب وہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کر رہا ہے، بچوں اور خواتین پر ظلم کر رہا ہے اور دوسری جانب دنیا کو دکھانے کی خاطر ہیومن رائٹس ایوارڈز تقریبات منعقد کرتا ہے۔جو کہ منافقت ہے۔'

نایاب علی نے کہا کہ یہ ایک مشکل لیکن بروقت فیصلہ تھا کہ بھارت کی پیشکش مسترد کرتے ہوئے اس کو احساس دلایا جائے کہ وہ منافقت کر رہا ہے اور اگر وہ اتنا ہی حقوق انسانی پر یقین رکھتا ہے تو کشمیر کے نہتے عوام پر جاری ظلم و بربریت کو روکے۔

انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق سرحدوں سے بالاتر ہوتے ہیں اور اگر ایک ملک کہیں پر ان حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کو حقوق نسواں یا حقوق انسانی کا علمبردار کہلانے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

ان کا مطالبہ ہے کہ خواجہ سرا اور دیگر ٹرانس فیمینین باڈیز کو بہتر اور سستی صحت و تعلیم کی سہولیات فراہم کی جائیں۔خواجہ سراؤں کو باعزت اور ایماندار روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور خواجہ سراؤں کو معاشرے میں عزت دی جائے۔

حکومت سے ان کے مطالبات ہیں کہ جن بیلوں نے ڈاکٹر معیز اور فردوس پر حملہ کیا تھا ان بیلوں کو گرفتار کر کے اگلے ہفتے عدالت کے سامنے پیش کیا جائے۔

اس کے ساتھ ساتھ سندھ حکومت خواجہ سراؤں اور خواجہ سرا برادری کی حفاظت کے لیے قانون سازی کا مسودہ پیش کرے

کراچی میں خواجہ سرا کمیونٹی کی جانب سے جمعے کو کراچی پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں مظاہرین نے حکومت سے خواجہ سراؤں کے حقوق اور ان کی حفاظت سے متعلق 10 مطالبات کیے ہیں۔

یہ احتجاج 18 ستمبر کی رات ڈیڑھ بجے کراچی سپر ہائی وے کے قریب واقع گڈاپ ٹاؤن کے وائٹ ولا فارم ہاؤس میں خواجہ سرا شہزادی کی سالگرہ کے موقعے پر مورتوں اور بیلوں کے درمیان ہونے والے تصادم کے سلسلے میں کیا گیا۔

18 ستمبر کی شب 10 سے 12 افراد نے مبینہ طور پر وائٹ ولا فارم ہاؤس پر حملہ کیا تھا۔اس موقعے پر ڈاکٹر محمد معیز اور ان کے ساتھ موجود مورت فردوس کی گاڑی اس حملے کی زد میں آ گئی تھی۔

ڈاکٹر معیز کے مطابق وہ اس فارم ہاؤس پر اپنی قریبی دوست شہزادی کی سالگرہ پر آئے تھے۔ان کے مطابق ان پر حملہ کرنے والے افراد کا تعلق 'بیلہ کمیونٹی' سے تھا 'جو کہ کافی عرصے سے خواجہ سراؤں اور مورتوں (کوئرز) کو تشدد اور زیادتی کا نشانہ بنا رہے ہیں مگر اب تک ان کے حوالے کوئی ایکشن نہیں لیا گیا ہے۔'

ڈاکٹر معیز نے بتایا کہ 'حملے کے وقت مجھے گاڑی سے باہر نکال کر زیادتی کا نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تھی مگر وہ لوگ (بیلے) اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔حملے کی خبر ملتے ہی فارم ہاؤس کے گارڈ نے دروازے بند کر دیے تھے جس وجہ سے ہماری گاڑی اندر نہیں جا سکی تھی۔حملہ آوروں نے جب مجھے اور فردوس کو گاڑی میں پہچانا تو ہماری گاڑی پر دھاوا بول دیا۔'

انہوں نے مزید بتایا: 'بیلوں نے گاڑی کے اندر ہاتھ ڈال کر میرا فون چھین لیا، میری پیلے رنگ کی قمیص پھاڑ دی اور مجھے تشدد کا نشانہ بنایا۔'

ان کے مطابق فون چھن جانے سے قبل انہوں نے اپنے ایک بچپن کے دوست کو واٹس ایپ پر اپنی لوکیشن بھیج دی تھی اور کہا تھا کہ 'خدا کے واسطے مجھے بچا لو، 40 لوگ مل کر میرا ریپ کرنے والے ہیں۔'

انہوں نے کہا: 'میں نے کافی مزاحمت کے بعد ان سے خود کو بچا کر گاڑی کا دروازہ بند کیا۔تاہم اس دوران ساتھ والے فارم ہاؤس سے ہوائی فائرنگ ہوئی تو حملہ آور فرار ہو گئے۔'

ان کا مطالبہ ہے کہ خواجہ سرا اور ٹرانس فیمینین باڈیز کو بہتر اور سستی صحت و تعلیم کی سہولیات فراہم کی جائیں۔خواجہ سراؤں کو باعزت اور ایماندار روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور خواجہ سراؤں کو معاشرے میں عزت دی جائے۔

حکومت سے ان کے مطالبات ہیں کہ جن بیلوں نے پر حملہ کیا تھا ان۔کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

نام نہاد سنسنی خیز ڈرامہ (آخری قسط)

راستے البتہ حکومتوں ہی نے فراہم کر رکھے ہیں۔یہ راستے موجود نہ ہوتے تو امیر اور غریب کے درمیان فاصلے غالباً محسوس ہی نہ ہوتے۔ہمیں پورے عالم میں معاشی برابری کا

نصرت جاوید

ماحول نظر آ رہا ہوتا۔سرمایہ داروں کی محتاج سیاسی جماعتیں جو قانون بناتی ہیں وہ موم کی ناک ہوتے ہیں۔آمدنی اور ٹیکس کے تناظر میں قانونی زبان میں دو اصطلاحیں استعمال ہوتی ہیں۔ایک ہے Tax Evasion یا ٹیکس چوری اور دوسری ہے Tax Avoidance یعنی ٹیکس کی ادائیگی سے گریز۔چوری جرم ہے مگر گریز گناہ تصور نہیں ہوتا۔گریز کی سہولت کو بلکہ بروئے کار لانے کے لئے آف شور کمپنیوں کا نظام قائم ہوا۔یہ نظام برطانیہ اور امریکہ جیسے ممالک ہی نے اپنی اجارہ دار کمپنیوں کی آسانی کے لئے متعارف کروایا تھا۔آپ نے ایپل نامی کمپنی کا نام یقیناً سن رکھا ہوگا۔کاغذوں میں اس کی مالک بھی ایک آف شور کمپنی ہے۔میں اس کمپنی کا جو فون اور لیپ ٹاپ استعمال کرتا ہوں وہ ایپل کی دریافت اور فراہم کردہ ٹیکنالوجی کے ذریعے چین میں بنایا گیا تھا۔اسے پاکستان کی دوکانوں میں آف شور کمپنی ہی نے بیچا۔مجھے حکومتِ پاکستان کو اپنی خریداری کا ٹیکس دینا پڑا مگر ایپل کو ملا منافع امریکی حکومت کے ٹیکس نیٹ میں نہیں آیا۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد آنے والی کئی دہائیوں میں سرمایہ دارانہ ممالک میں کمیونزم کے خوف سے سوشل سکیورٹی اور بے روزگاری الاؤنس وغیرہ متعارف کروائے گئے تھے۔انہیں توانا تر بنانے کے لئے سیٹھوں سے زیادہ سے زیادہ ٹیکس لینا لازمی تھا۔منافع خوروں کو یہ نظام پسند نہیں آیا۔ٹیکس سے گریز کے راستے ڈھونڈے اور یوں آف شور کمپنیاں وجود میں آنا شروع ہوگئیں۔ان کمپنیوں سے مگر سرمایہ دارانہ حکومتیں اس وقت خائف ہونا شروع ہوگئیں جب تیسری دنیا سے اٹھے منشیات کے سوداگروں نے اپنی کمائی بھی ان کمپنیوں کے ذریعے وائٹ یا باقاعدہ بنانا شروع کر دیں۔اس کے علاوہ کئی دہشت گرد تنظیمیں بھی ان کے ذریعے ہتھیار وغیرہ خریدنا شروع ہوگئیں۔1980 کے وسط سے لہٰذا مطالبہ شروع ہوا کہ بینکوں میں جمع شدہ رقوم حکومتوں سے خفیہ نہ رکھی جائیں۔آف شور کمپنیاں چاہے ٹیکس نہ بھی دیں مگر اپنے کھاتے حکومتی پڑتال کے لئے کھلے رکھیں۔اس صدی کا آغاز ہوتے ہی برطانیہ جیسے ممالک میں یہ خیال بھی فروغ پایا کہ دنیا کے غریب ممالک کو امداد کے نام پر سرمایہ دارانہ ممالک کے ٹیکس گزاروں کی ادا کردہ رقوم سے جو سرمایہ فراہم کیا جاتا ہے اسے عوام کی خوش حالی کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے بجائے پسماندہ ممالک کے طاقت ور لوگ اپنی جیبوں میں ڈال لیتے ہیں۔مقصد اس تحریک کا پاکستان جیسے ممالک کے غریبوں کی مدد یقینی بنانا ہرگز نہیں تھا۔بہت مکاری سے سوچ یہ پروان چڑھائی گئی کہ غریب ملکوں کی مدد کے نام پر سرمایہ نہ خرچ کیا جائے۔برطانیہ اور امریکہ جیسے ممالک میں بھی غریبوں کی تعداد اب تیزی سے بڑھ رہی ہے۔دیگر ممالک کے غریبوں کی دیکھ بھال کے بجائے لہٰذا اول خویش کا رویہ اختیار کیا جائے۔برطانیہ کا بورس جانسن اور امریکہ کا ڈونلڈ ٹرمپ مذکورہ سوچ کے بھرپور نمائندے ثابت ہوئے۔آف شور کمپنیوں کے خلاف نہایت دھانسو دکھتی صحافیوں کی بین الاقوامی تنظیمیں اپنی جاں گسل نظر آتی تحقیق سے درحقیقت پاکستان جیسے ممالک کے امیر طبقات کو بلا استثناء چور اور لٹیرے ہی ثابت کرنا چاہ رہی ہوتی ہیں۔ان کی لگائی رونق سے میرے اور آپ جیسے بے وسیلہ لوگوں کے دلوں میں نسلوں سے پلتی جلن کو وقتی تسکین مل جاتی ہے۔ٹھوس مالی اعتبار سے بالآخر حاصل مگر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ہمارے سرمایہ داروں، طاقت ور سیاستدانوں اور اعلیٰ ترین حکومتی اور ریاستی عہدوں پر فائز رہے افراد کی جانب سے مبینہ طور پر قوم کی لوٹی ہوئی دولت اور اس سے خریدی جائیدادیں برطانیہ جیسے ممالک کے بینکوں اور شہروں میں بدستور محفوظ رہتی ہیں۔اس ضمن میں اگر آپ کے دل و دماغ میں اب بھی کوئی امید باقی ہے تو برائے مہربانی فقط اتنا یاد کرلیں کہ حال ہی میں برطانیہ کی مالی جرائم کے خلاف بنائی ایجنسی نے طویل تحقیق کے بعد شہباز شریف اور ان کے ہونہار فرزند کے اثاثوں کی بابت اپنے ملک کی عدالت کو کیا بتایا ہے۔

1980 کے وسط سے منی لانڈرنگ اور آف شور کمپنیوں کے بارے میں لکھی کئی کتابیں غور سے پڑھنے کے بعد مجھے پانامہ پیپرز نامی طوفان نے ہرگز کوئی امید نہیں دلوائی تھی۔نواز شریف کا ان دستاویزات میں نام نہیں لکھا گیا تھا۔وہ مگر پانامہ دستاویز کی وجہ سے اٹھے طوفان کی زد میں آئے۔میں ان کی سیاست کا کبھی مداح نہیں رہا۔بارہا مگر ٹیکس چوری اور ٹیکس سے گریز کے مابین فرق سمجھانے میں وقت ضائع کرتا رہا۔محض صحافیانہ کاوش کی وجہ سے "لفافہ" بھی پکارا گیا۔نواز شریف کے حوالے سے آصف سعید کھوسہ جیسے دیدہ ور جج بھی اگرچہ پانامہ دستاویز سے فائدہ نہ اٹھا پائے۔بالآخر اقامہ کی بنیاد پر نواز شریف کو تاحیات نااہل قرار دے کر وزارت عظمیٰ سے فارغ کر دیا گیا۔میں آج بھی مصر ہوں کہ نواز شریف کی برطرفی اور نااہلی پانامہ دستاویز کی وجہ سے نہیں ہوئی تھی۔ہماری ریاست کے چند طاقت ور افراد ان سے ہر صورت نجات حاصل کرنا چاہتے تھے۔عمران خان کی صورت انہیں عوام میں مقبول ایک طاقت ور معاون بھی مل گیا۔نواز شریف کے علاوہ جن دیگر پاکستانیوں کے نام پانامہ دستاویز میں آئے تھے آج بھی زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں۔پانامہ دستاویز کی حقیقت کو بخوبی جانتے ہوئے میں پنڈورا لیکس نامی ایک نئے ڈرامے کا بے چینی سے ہرگز منتظر نہیں تھا۔اتوار کی رات بالآخر ساڑھے نو بجے وہ لیکس منظر عام پر آگئیں۔اس سے ایک روز قبل ہی مگر پیغام مل گیا تھا کہ پنڈورا عمران خان صاحب کا پانامہ نہیں بن پائے گا۔لاہور کے زمان پارک کے رہائشی فرید نامی شخص کی وضاحتیں پنڈورا لیکس کے منظر عام پر آنے سے 24 گھنٹے قبل ہی متاثر کن انداز میں برسر عام آچکی تھیں۔بینڈ باجے اور بارات کے ساتھ اتوار کی رات ٹی وی سکرینوں پر جو نام نہاد سنسنی خیز ڈرامہ رچایا گیا ہے وہ اردو محاورے کا وہ پہاڑ ہے جسے بہت کاوش سے کھودنے کے بعد جو برآمد ہوتا ہے وہ فقط چوہا ہے کو مجبور کر دیتا ہے۔سرمایہ دارانہ نظام جب تک قائم ہے آف شور کمپنیاں بھی پوری گج وج کے ساتھ اپنا وجود برقرار رکھیں گی۔شکریہ نوائے وقت

یہ عوام کے ساتھ ہو کیا رہا ہے

کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے رات کو گیدڑوں کی آوازیں سنی تو صبح وزیروں سے پوچھا کہ رات کو یہ گیدڑ بہت شور کر رہے تھے۔کیا وجہ ہے؟۔اس وقت کے وزیر عقل مند ہوتے تھے۔انھوں نے

ایم سرور صدیقی

کہا جناب کھانے پینے کی چیزوں کی کمی ہو گئی ہے اس لئے فریاد کر رہے ہیں۔تو حاکم وقت نے آرڈر دیا کہ ان کیلئے کھانے پینے کے سامان کا بندوبست کیا جائے۔وزیر صاحب نے کچھ مال گھر بھجوا دیا اور کچھ رشتہ داروں اور دوستوں میں تقسیم کیا۔اگلی رات کو پھر وہی آوازیں آئیں تو صبح بادشاہ نے وزیر سے فرمایا کہ کل آپ نے سامان نہیں بھجوایا کیا؟ تو وزیر نے فوری جواب دیا کہ جی بادشاہ سلامت بھجوایا تو تھا۔اس پر بادشاہ نے فرمایا کہ پھر شور کیوں؟۔تو وزیر نے کہا جناب سردی کی وجہ سے شور کر رہے ہیں۔تو بادشاہ نے آرڈر جاری کیا کہ بستروں کا انتظام کیا جائے جس پر وزیر صاحب کی پھر موجیں لگ گئیں۔حسب عادت کچھ بستر گھر بھیج دیئے اور کچھ رشتہ داروں اور دوستوں میں تقسیم کیے۔جب پھر رات آئی تو بدستور آوازیں آنا شروع ہو گئیں تو بادشاہ کو غصہ آیا اور اسی وقت وزیر کو طلب کیا کہ کیا بستروں کا انتظام نہیں کیا گیا تو وزیر نے کہا کہ جناب وہ سب کچھ ہو گیا ہے تو بادشاہ نے فرمایا کہ پھر یہ شور کیوں؟ تو وزیر نے اب بادشاہ کو تو مطمئن کرنا ہی تھا اور اوکے رپورٹ بھی دینی تھی تو وہ باہر گیا کہ پتہ کر کے آتا ہوں، جب واپس آئے تو مسکراہٹ لبوں پر سجائے آداب عرض کیا کہ بادشاہ سلامت یہ شور نہیں کر رہے بلکہ آپ کا شکریہ ادا کر رہے ہیں اور روزانہ کرتے رہیں گے۔

بادشاہ سلامت یہ سن کے بہت خوش ہوا اور وزیر کو انعام سے بھی نوازا۔اب یہی حال ہمارے ملک کا بھی ہے، ملازمین و عوام مہنگائی سے پریشان ہیں، مگر یہاں رپورٹ سب اوکے دی جاری ہے اور بادشاہ سلامت خوش ہیں۔05 فروری 2021 کو اخبار میں افسوس ناک خبر پڑھی کہ لاہور کے علاقہ کاہنہ میں 12 سالہ بچے نے خودکشی کر لی بتایا گیا ہے غربت نے 12 سالہ بچے ثقلین نے نئی پینٹ کی خواہش پوری نہ ہونے پر موت کو گلے لگا لیا، لخت جگر کی موت پر والدین غم سے نڈھال ہو گئے۔بچے کے والد کا کہنا ہے کہ میرے چھ بچے ہیں اور ثقلین بہن بھائیوں میں سب سے بڑا تھا جس کی عمر 12 سال تھی، میں بہت غریب آدمی ہوں، ثقلین نے مجھ سے نئی پینٹ کی خواہش کی تھی، میرے لیے دو وقت کی روٹی پوری کرنا مشکل ہے، نئی پینٹ کی خواہش کہاں سے پوری کرتا؟ جس پر دلبرداشتہ ہو کر 12 سالہ ثقلین نے گلے میں پھندا ڈال کر موت کو گلے لگا لیا۔ماں بچے کی تڑپ دیکھ کر ادھار پر پینٹ لائی لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔

ایسے خودکشی کے واقعات تو پورے ملک میں افراط سے ہو رہے ہیں عمران خان صاحب نے کہا تھا کہ سب کو رلاؤں گا، جب بھی یہ جملہ سنتے ہیں تو ذہن میں سوالات اٹھتے ہیں کہ آخر خان صاحب کس سے مخاطب تھے؟ کس کو رلانے کی بات کر رہے تھے؟ لیکن اب جب ملک کے موجودہ حالات کو دیکھتے ہیں تو خان صاحب کا یہ جملہ اپوزیشن اور چوروں لٹیروں کیلئے نہیں تھا بلکہ پاکستانی عوام کیلئے تھا جسے خان صاحب نے واقعی رلا دیا ہے لیکن ہمارے بادشاہ سلامت کے پاس زمینی حقائق دیکھنے یا عوام کی مشکلات پر توجہ دینے کیلئے وقت ہی نہیں اور یہ بھی نہیں سوچا ان کے تین سالہ دور حکومت میں مہنگائی کی ستائی عوام پر کیا گذر رہی ہے اس کے برعکس ان کے وزیر باتدبیر سب اوکے کی رپورٹ دے رہے ہیں کہ اب عوام خوشحال ہو گئی ہے روزانہ عمران خان زندہ باد کے نعرے لگاتی ہے اب ان کے مسائل رہ ہی نہیں گئے یہ تو صرف اپوزیشن کی کارستانی ہے جو مسائل کا شور مچا رہی ہے۔وزیراعظم عمران خان کی حکومت نے پاکستان کے حالات اس نہج پر لا کھڑا کیا ہے کہ لوگ بھوک بدحالی سے خودکشیاں کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں، 12 سالہ غریب والدین کے معصوم بچے کی خودکشی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا حاکم وقت سے اس ناحق موت کا حساب نہیں لیا جائے گا؟ نا جانے کیوں ہم من حیث القوم آخری حدوں کو چھو رہے ہیں۔

امریکہ میں جارج فلائیڈ کی موت نے ساری امریکن قوم کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور پورا امریکہ نسل پرستی کے خلاف متحد ہو کے کھڑا ہو گیا اور حکومت کو اپنے آگے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا، لاطینی امریکہ کے ملک چلی میں ایک سٹریٹ (جاری ہے)

شال بقیہ 1

کیا گیا۔ کابینہ نے ضلع چاغی میں نئے سیشن ڈویژن کی منظوری بھی دے دی۔ کابینہ نے بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے کنٹریکٹ ملازمین کی مستقلی کے لیے اسکروٹنی کمیٹی کی تشکیل کی بھی منظوری دے دی۔ کابینہ نے کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2003 میں ترامیم کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے بلوچستان میں کوسٹل ہائی وے پولیس کے مجوزہ پلان کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کے لیے نئی منظور شدہ گرانٹ ان ایڈ پالیسی پر نظر ثانی کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے اسٹیل آئٹمز کے مجوزہ کم سے کم 77 فیصد پریمیم کے نفاذ سے متعلق ایجنڈا آئٹم کو کابینہ ممبران کے لئے دوبارہ سے سرکولیٹ کرنے کی ہدایت کی۔ کابینہ نے بلوچستان کمیشن فار ریگولیشن آف ایریگولر ہاوسنگ اسکیمز بل پر مزید غور وخوض کے لیے کابینہ کی ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان واٹر ریکس ایکٹ 2021 کا مزید جائزہ لینے کے لئے بھی سب کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ جو جامع واٹر ایکٹ مرتب کرکے کابینہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کرے گی۔ کابینہ نے پنشن کیسز ڈسپوزل کمیٹی کے ہونے والے 19 جنوری 2021 اور 22 فروری 2021 کے اجلاسوں کے منٹس کی توثیق کر دی۔ کابینہ نے ہزارہ کمیونٹی کی سیکیورٹی اور کنٹرول آف نارکوٹکس ایکٹ 1997 کے تحت ایڈیشنل سیشن اینڈ ڈسٹرکٹ جج مسلم باغ کو اسپیشل کورٹ کے اختیارات تفویض کرنے کی بھی منظوری دے دی۔ کابینہ نے محکمہ پی ایچ ای کی ذیلی اسکیمات جو کہ پی ایس ڈی پی 2021-22 کے ٹومن کلچر میں ریفلیکٹ نہیں ہوئی کی بھی منظوری دے دی کابینہ نے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کی مالی سال 2021-22 کی دو ترقیاتی اسکیمات جو دوبار ریفلیکٹ ہونے، سیکٹر اور اصلاح کی درنگی کی بھی منظوری دے دی۔ کابینہ نے محکمہ آبپاشی کی دو ترقیاتی اسکیمات کے ٹوٹک کیکر میں تبدیلی کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کی ڈی ڈی ڈبلیو پی اور ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کے پی ایس ڈی پی پروجیکٹس کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے محکمہ مواصلات کی مختلف ویرایشنز کے باعث پی ایس ڈی پی اسکیمات کے کانٹریکٹس اور تخمینہ لاگت میں اضافے کی منظوری دے دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کابینہ نے متعدد ایجنڈا آئٹمز کی منظوری دیتے ہوئے اہم فیصلے کیے ہیں۔ کابینہ اجلاس میں بلدیاتی اداروں سے متعلق فیصلے موجودہ حکومت کا تاریخی اقدام ہے۔ موثر اور فعال بلدیاتی نظام ترقی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک اور وعدے کی تکمیل کر لی ہے، نئی میٹروپولیٹن کارپوریشنز، میونسپل کارپوریشنز اور میونسپل کمیٹیوں کے قیام سے عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوں گے۔

شال بقیہ 2

ہے کہ جس طرح بلوچستان عوامی پارٹی اور اتحادیوں کی اکثریت مجھے نہیں چاہتی میں خود چلا جاؤنگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے ارکان کی تعداد 40 ہے اگر 26 یا 28 لوگ میرے ساتھ اور 12 کسی اور کے ساتھ ہیں تو کل کو ہر آدمی کھڑا ہوگا کہ وزیر اعلیٰ شپ چھوڑ دیں اگر مخلوط حکومت میں شامل ارکان کی اکثریت میرے خلاف ہو جائے تو میرے لئے یہ نہیں بنتا کہ میں حکومت کروں۔ انہوں نے کہا کہ 16 اتحادی میں تین ارکان میرے ساتھ نہیں جبکہ بلوچستان عوامی پارٹی میں دو گروپ ہیں ایک گروپ جو 4 سے 5 لوگوں کا ہے وہ مجھے روز اول سے وزیر اعلیٰ نہیں چاہتا جبکہ باقی سات لوگ ایسے ہیں جن سے ملا ہوں انہوں نے مجھے کہا ہے کہ جام صاحب ہمارا آپ سے کوئی اختلاف نہیں ہے ہم ایک محفل میں وعدے اور وعید میں پھنس گئے ہیں میں پچھلے تین دن سے جن ارکان کے پاس جارہا ہوں انہوں نے کہا کہ ہے کہ وہ اپنے گروپ کے سامنے یہ موقف رکھیں گے کہ ہمیں یہ راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ میرے خلاف اس حد تک نہیں جائیں گے اور اپنے دوستوں کو بھی منانے کی کوشش کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم اپوزیشن کو اپنے ساتھ ملا کر پی ڈی ایم کو کیسے کامیاب بنائیں گے کل وزیر اعظم عمران خان کے خلاف بھی ارکان ناراض ہو کر پی ڈی ایم کے ساتھ مل کر یہ صورتحال بنائیں گے انہوں نے کہا کہ اگر مخلوط حکومت کے 30 لوگ ایک طرف ہوں اور کہیں کہ مجھے استعفیٰ دینا چاہیے تو میں مستعفی ہو جاتا لیکن یہ تک نہیں بنتی کہ 12 لوگ اپوزیشن کے 22 ارکان ساتھ ملا کر کہیں ہم زیادہ ہیں تو مجھے ہٹ جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں ڈر نہیں ہونا چاہیے ہم ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور اگر ناراض ارکان پارٹی پالیسی کے خلاف جا کر میرے خلاف ووٹ دیتے ہیں تو میدان حاضر ہے ہم بھی وہاں جائیں گے۔

شال بقیہ 3

ایس ڈی سے تاحال سرکاری ہسپتالوں کو ادویات نہ ملنا سیکرٹری صحت کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے، صوبے کے دو بڑے سرکاری ہسپتالوں میں لیبارٹری کا سامان ہے نہ ہی معیاری ٹیسٹ کے نتائج، صوبے کے سب سے بڑے ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کا نہ ہونا ہیلتھ ریفارم کا ڈھونگ رچانے والی جام حکومت کے منہ پر زوردار طمانچہ ہے، ایس پی ایچ کا سی ٹی سکین مشین خراب، ایوننگ اور رات میں ایکس رے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت نہ ہونا ہیلتھ میں انقلاب کے دعوے پر کاری ضرب ہے، نیشنل پارٹی اور پشتونخوا میپ کا احتجاج اور مطالبات کی حمایت خوش آئند ہے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی ترجمان ڈاکٹر کلیم اللہ کاکڑ نے اپنے جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا ہے کہ سرکاری ہسپتال مسائل کا گھر بن گیا ہے۔

شال بقیہ 4

کرنے کے بعد گروپ کے اہم رکن کے پاس جمع کروادیئے آج اہم فیصلہ متوقع تفصیلات کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی)، پی ٹی آئی کے ناراض ارکان کا مشترکہ اجلاس بدھ کو بلوچستان اسمبلی میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر اسد اللہ بلوچ، سردار عبدالرحمن کھیتران، وزیراعلیٰ کے مشیران محمد خان لہڑی، میر اکبر آسکانی، پارلیمانی سیکرٹریز بشریٰ رند، عبدالرشید بلوچ، ماہ جبین شیران، ارکان اسمبلی میر نصیب اللہ مری، لیلیٰ ترین نے شرکت کی اجلاس میں ناراض وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز نے اپنے، اپنے استعفے تحریر کئے اور ناراض گروپ کے اہم رکن کے پاس جمع کروا دیئے ناراض ارکان نے مشترکہ طور پر چلنے کا عہد کیا جبکہ آج ناراض ارکان کی جانب سے استعفوں کے حوالے سے اہم پیش رفت متوقع ہے۔ دریں اثناء بلوچستان حکومت کے مذاکراتی وفد کی ناراض ارکان کو منانے کی کوشش بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان کمیٹی سے ملاقات کے بغیر اسمبلی سے چلے گئے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو سینیٹر دنیش کمار، صوبائی وزراء میر عمر خان جمالی، مٹھا خان کاکڑ، عبدالخالق ہزارہ، وزیراعلیٰ کے مشیر نوابزادہ گہرام بگٹی پر مشتمل وفد نے صوبائی وزیر اسد بلوچ کے چیمبر میں ناراض ارکان اسمبلی سے ملاقات کی تاہم بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان میر ظہور بلیدی، سردار عبدالرحمن کھیتران، عبدالرشید بلوچ، سکندر عمرانی، لیلیٰ ترین، بشریٰ رند، ماہ جبین شیران، میر اکبر آسکانی سمیت دیگر مذاکراتی کمیٹی سے ملاقات کئے بغیر بلوچستان اسمبلی سے روانہ ہوگئے جبکہ حکومتی وفد نے میر اسد اللہ بلوچ اور میر نصیب اللہ مری سے ملاقات میں انہیں منانے کی کوشش کی تاہم دونوں ارکان اپنے موقف پر قائم رہے اور وزیراعلیٰ کی حمایت سے انکار کردیا۔

شال بقیہ 5

کمزوریاں ہوتی انہیں حل کریں انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے اندر یا کوئی دوسرا طریقہ اپنانے کے بجائے بہتر یہی ہوگا کہ ہم سر جوڑ کر بیٹھیں اور اپنے خدشات، خامیاں مل بیٹھ کر حل کریں انہوں نے کہا کہ ناراض وزراء سے کہا ہے کہ ہم نہیں چاہتے کہ وہ استعفے دیں یہ طریقہ درست نہیں ہے کابینہ کے اجلاس میں انکی کمی محسوس کی گئی انکے مخیل اور کرسیاں موجود تھیں انہوں نے کہا کہ اس وقت سائنس دان کی بات نہیں بلکہ مخلوط حکومت کی بات ہے 40 کی اکثریت جو بھی فیصلہ کریگی ہمیں قبول ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سیاست میں اتار چڑھاؤ آتے ہیں بہت سے لوگوں کے مائنڈ سیٹ راتوں رات تبدیل ہوسکتے ہیں قوی امکان ہے اگر تحریک عدم اعتماد کی صورتحال آئی تو ہمیں انکی فکر نہیں ہے ناراض ارکان کو وزیراعلیٰ اور کابینہ کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام دیا ہے ہم نے میر اسد بلوچ سے ملاقات میں انہیں بھی یہی پیغام دیا ہے کہ وہ ناراض ارکان سے کہیں کہ اس سے پہلے کہ تحریک چلے یا کوئی اور کام ہو ہم تمام اتحادی ایک دوسرے کے خدشات دور کریں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر وزیراعلیٰ کے مشیر نوابزادہ گہرام بگٹی نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے اپنے اور اتحادی ساتھی ناراض ہیں ہماری کوشش ہے کہ اندرونی لڑائی اور مسائل کو گھر کے اندر حل کریں کوشش ہے کہ تمام ساتھیوں کو ایک ساتھ بیٹھائیں اور انکے گلے شکوے ختم کریں تاکہ صوبے کے ترقیاتی کام جو رکے ہوئے ہیں انہیں دوبارہ شروع کیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر میر اسد بلوچ سمیت کچھ ساتھیوں سے ملاقات ہوئی ہے امید رکھتے ہیں اللہ خیر کریگا، انہوں نے کہا کہ تمام 40 ارکان ابھی تک ساتھ نہیں بیٹھے ہم نے ناراض ارکان کو یہی درخواست کی ہے کہ ہم ساتھ بیٹھ کر فیصلہ کریں گے۔

شال بقیہ 6

معدنیات کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ دستیاب معدنیات سے بھرپور استفادہ ممکن ہو سکے۔ اس کے علاوہ یہاں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع دستیاب ہیں اور موجودہ حکومت بین الاقوامی اور ملکی سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے لہٰذا ضروری ہے کہ وہ دستیاب مواقعوں کو فائدہ اٹھائیں۔

شال بقیہ 7

لیکر آئیں گے ہم جام کمال خان کے ذاتی طور پر خلاف نہیں ہیں صوبے کے عوام سراپا احتجاج ہیں طلباء، ڈاکٹرز، اساتذہ پر لاٹھیاں برسائی گئیں اور تشدد کیا گیا ہم ایک شخص کی خاطر پورے صوبے کی قربانی نہیں دے سکتے وزیراعلیٰ اعتماد کھو چکے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے ساتھ بیٹھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہم نے ایک موقف رکھا ہے جس پر قائم ہیں اور آگے بڑھیں گے صوبے میں احساس محرومی بڑھنے کی وجہ سے لوگ وفاق سے دور ہوتے جارہے ہیں جام کمال خان کی موجودگی میں جو جماعت بنائی گئی انکی بنیادی وجہ احساس محرومی کا خاتمہ، لوگوں کو قومی دھارے میں لانا تھا مگر انکی وجہ سے مزید خلیج پیدا ہوئی اور حالات خراب ہوئے ہے انہوں نے کہا کہ نمائندے وہ ہیں جنکی عوامی حمایت کریں ہم 40 لوگ سمندر میں جارہے تھے۔

شال بقیہ 8

کے پاس اختیار تو ہے کہ اسمبلی توڑ دے لیکن یہاں معاملہ کچھ اور ہے اگر جام کمال نے بلوچستان بھی نہیں آنا تو وہ یہ اقدام اٹھا لیں آئین کے آرٹیکل 112 کے تحت عدم اعتماد کی تحریک موجود ہو تو وزیر اعلیٰ اسمبلی توڑ سکتے ہیں نہ مشورہ دے سکتے ہیں، ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا کہ ناراض اراکین کا بڑا اعلان ابھی ہوگا ہماری عدم اعتماد کی تحریک کو آگے لائیں گے، ہماری عدم اعتماد کی تحریک پر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی، بلوچستان میں جام کمال جیسا ظالم حکمران پہلے کبھی نہ آیا نہ آئے گا، اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا کہ مکافات عمل ہے کہ جام صاحب کے اپنے لوگ انکے خلاف ہوگئے ہیں، وزیراعلیٰ کے حوالے سے کل ایک نام سامنے آجائے گا، متحدہ اپوزیشن کی روز بیٹھک ہوتی ہے معاملہ دیکھ رہے ہیں۔

شال بقیہ 9

کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ موجودہ مسئلہ جام کمال اور انکی پارٹی کا ہے، حالانکہ ماضی میں بھی وزیر اعلیٰ نے عدم اعتماد سے پہلے استعفیٰ دیا ہے اس لئے بہتر ہے جام کمال بھی عزت سے استعفیٰ دے دیں، سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ اپوزیشن کا بنیادی کام قائم حکومت کو گرانا اور خود حکومت میں آنا ہوتا ہے، ہماری کوشش تو وفاقی حکومت کو بھی گرانے کی ہے، پی ڈی ایم فیصل آباد میں 16 اور ڈیرہ غازی خان میں 31 اکتوبر کو بڑا جلسہ کریگی، انہوں نے کہا کہ پہلے دن سے کہے رہیں ہیں بدترین دھاندلی سے حکومت قائم ہوئی ہے بلوچستان میں اپوزیشن کا دانا پانی تک بند کردیا گیا اپوزیشن کو مکمل طور پر دیوار سے لگا دیا گیا ہے، ایک سوال کہ کچھ افواہیں ہیں کہ جام صاحب اسمبلی توڑ دیں گے اس پر کیا کہیں گے کے جواب میں مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ اس طرح کے اختیارات ہنگامی حالات میں استعمال ہوتے ہیں ایسا کوئی بھی اقدام ہوا تو غیر جمہوری ہوگا۔

شال بقیہ 10

اداروں کو تنقید کا نشانہ بناتی ہے، میڈیا اسے پوری آزادی کے ساتھ نشر کرتا ہے، اس سے زیادہ میڈیا کی آزادی دنیا میں کہیں نہیں ملتی، ہمکا کیلئے مختلف اداروں اور بیوروکریسی سے لوگ شامل کئے گئے، ابھی بھرتیاں نہیں ہوئی ہیں، سقوط کابل کے بعد پاکستان کو خطے میں ایک نئی جگہ ملی ہے، تین چار گروپس نے ٹی ٹی پی میں شمولیت اختیار کی ہے، ہماری کوشش ہے معاملات احسن طریقے سے حل ہوں اگر ایسا نہیں ہوا تو ہمارے اداروں اور فوج کی صلاحیت بھرپور جواب دیگی۔ میڈیا سے گفتگو انہوں نے کہا مسلم لیگ (ن) کے قائد ملک آنے میں دلچسپی نہیں رکھتے کیونکہ یہ صرف 'سیاسی گند' ہی کریں گے۔ انہوں نے شیخ رشید نے کہا کہ اپوزیشن جب چاہے حساس اداروں کو تنقید کا نشانہ بناتی ہے اور میڈیا اسے پوری آزادی کے ساتھ نشر کرتا ہے، اس سے زیادہ میڈیا کی آزادی دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اس سیاسی گند سے زیادہ نقصان ان کی پارٹی کو ہی ہوگا۔ ایک مرتبہ پھر انہوں نے زور دیا کہ میرے پاس کالعدم تنظیم پاکستان تحریک طالبان (ٹی ٹی پی) سے متعلق کوئی خبر نہیں ہے کہ ان کے ساتھ مذاکرات ہو رہے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ اگر ٹی ٹی پی کے لوگ آئین پاکستان کی حرمت کا پاسداری کرنے کا عزم کرتے ہیں تو میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کوئی حرج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اطلاعات ہیں کہ تین چار گروپس نے کالعدم تنظیم میں شمولیت اختیار کی ہے، ہماری کوشش ہے کہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوں لیکن اگر ایسا نہیں ہوا تو ہمارے اداروں اور فوج کی صلاحیت بھرپور جواب دے گی۔ مہنگائی سے متعلق سوال کے جواب میں وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا کہ وزیر اعظم عمران خان کی ترجیح میں ہے کہ آٹا، دال، چینی اور گھی سمیت اہم چار اودیات کی قیمتوں کو آئندہ چند روز میں کنٹرول کرلی جائیں گی۔

شال بقیہ 11

کرتے ہوئے صدر ڈاکٹر عارف علوی نے کہا کہ ریاضی منطق کی بنیاد ہے، سائنس اور ریاضی پر پاکستان میں کم توجہ دی جارہی ہے، ضروری ہے کہ سائنس وٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے، اساتذہ اور والدین سائنس وریاضی کے مضامین میں بچوں کی دلچسپی پیدا کرنے کیلئے انکی حوصلہ افزائی کریں۔ صدر مملکت نے کہا کہ چین کی ترقی کی ایک وجہ سائنس کے زیادہ سے زیادہ گریجویٹ ہیں، ترقی کیلئے ضروری ہے کہ سٹیم تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے، عوام کو با اختیار بنانے کیلئے معیار تعلیم پر بھرپور توجہ دینی ہے۔

شال بقیہ 12

تاحال وزیراعلیٰ کے منصب پر فائز ہے دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال بھی اپنے فیصلے پر ڈٹ گئے اور استعفیٰ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے بلکہ تحریک عدم اعتماد سمیت دیگر صورتحال کا سامنا کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

شال بقیہ 13

گفتگو کی گئی انہوں نے کہا کہ ناراض گروپ کے تمام ارکان اکٹھے اور متحد ہیں ابھی بھی ہمارا وہی موقف ہے جو پہلے تھا جلد ہی عوام بہتر نتیجہ دیکھیں گے۔

شال بقیہ 14

میں پولیس اہلکاروں حوالدار سیف اللہ، سپاہی نادر خان اور سپاہی اللہ داد سمیت 7 افراد شدید زخمی ہوئے ہیں زخمیوں کو فوری طور پر ڈیرہ غازی خان ریفر کردیا گیا ہے جس میں سے ایک شخص کی حالت خطرے میں بتائی گئی ہے آخری اطلاعات آنے تک پولیس حکام کے مطابق پولیس اور لیویز فورس کی بھاری نفری علاقے میں پہنچ گئی تھی تاہم مقامی ذرائع نے خبررساں ادارے کو بتایا کہ دونوں قبائل کے درمیان کشیدگی برقرار ہے اور گزشتہ کئی گھنٹوں سے بلوچستان پنجاب قومی شاہراہ کشیدگی کی وجہ سے بند ہے۔

شال بقیہ 15

اقتصادی رابطہ کمیٹی کے فیصلوں کی توثیق کے لئے پیش کی جانے والی سمریوں پر تبادلہ خیال کے دوران وفاقی کابینہ کے اراکین کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ چینی کی درآمد میں تاخیر اور مہنگی چینی درآمد کرکے قومی خزانے کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ اجلاس میں کابینہ اراکین کی جانب سے تاخیر سے اور مہنگی چینی درآمد کرکے قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والوں کا تعین کرکے ان کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا جس کے جواب میں وفاقی وزیر خزانہ شوکت ترین کابینہ اراکین کو بتایا کہ تاخیر سے چینی درآمد کرنے اور مہنگی چینی درآمد کرکے قومی خزانے کو نقصان پہنچانے کے معاملے کی انکوائری جاری ہے۔ وزیر خزانہ نے کابینہ اراکین کو بتایا کہ صوبوں کی جانب سے چینی کی مقرر کردہ 89 روپے 75 پیسے فی کلوگرام قیمت اور درآمدی چینی کی فی کلو لاگت میں پائے جانے والے فرق کا بوجھ وفاقی حکومت برداشت کرے گی۔ اجلاس میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی کہ قومی سطح پر چینی کی 70 فیصد کھپت بسکٹ بنانے والی بیکریاں، مشروبات اور ٹافیاں وکینڈی بنانے والی صنعت استعمال کررہی ہے۔ باقی ماندہ 30 فیصد چینی عام عوام استعمال کررہی ہے، لیکن اس پر سبسڈی سب لے رہے ہیں۔

شال بقیہ 16

اور میری ٹیم محنت کر کے اس پروگرام کو عملی شکل میں لائے ہیں، پہلے مرحلے میں 50 سکولز میں سٹیم پروگرام کو متعارف کروایا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت سکولوں میں لیبارٹریز قائم کی جائیں گی، سٹیم پروگرام کے تحت اساتذہ کو ٹریننگ فراہم کی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ان سکولز کو یونیورسٹی کے ساتھ منسلک کیا جائے گا، 50 سکولز کا انتخاب سیاسی بنیادوں پر نہیں میرٹ پر کیا گیا ہے، ان سکولز کو ایک عمل سے گزارنے کے بعد منتخب کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ امید ہے سٹیم سکولز سے ترقی کے سفر کا آغاز ہوگا، سٹیم سکولز کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

شال بقیہ 17

قریشی نے کہا کہ مجھے اپنے حالیہ دورہ برطانیہ کے دوران برطانوی وزیر خارجہ لزٹرس سے ملاقات کا موقع ملا، میں نے برطانوی ہم منصب کو افغانستان کی ابھرتی ہوئی صورتحال، مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور خطے کو درپیش خطرات سے آگاہ کیا۔ لارڈ واجد خان نے وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی کے حالیہ دورہ برطانیہ اور برطانوی وزیر خارجہ لز ٹرس سمیت برطانوی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ہونیوالی ملاقاتوں کو سراہا۔ لارڈ واجد خان نے پاکستان کو ہوائی سفر کے حوالے سے برطانوی ریڈ لسٹ سے نکلوانے کیلئے وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی کی کوششوں کی تعریف کی۔ دریں اثناء اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان یورپی یونین فرینڈشپ فیڈریشن، پرویز اقبال لوسر نے وزارت خارجہ میں وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی سے ملاقات کی جس میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ اپنے دوطرفہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، یورپی ممالک میں پاکستانیوں کی کثیر تعداد مقیم ہے۔ جو دو طرفہ تعلقات کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔

شال بقیہ 18

طور پر متاثرہ افراد کی تعداد 32052 ہوگئی ہے رپورٹ کے مطابق صوبے میں کورونا وائرس کا شکار ہونے والے 17 افراد صحت یاب ہوئے جس کے بعد مجموعی طور پر صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 31549 ہوگئی جبکہ صوبے میں کورونا وائرس کے فعال مریضوں کی تعداد 154 ہے جن میں سے 5 ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں ان افراد میں سے 3 کو ہائی آکسیجن فلو پر رکھا گیا ہے، رپورٹ کے مطابق صوبے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی شرح 3.72 فیصد ریکارڈ کی گئی رپورٹ کے مطابق صوبے میں کورونا وائرس کے 592 ٹیسٹ کئے گئے جن میں 22 افراد میں کورونا وائرس کی تشخیص ہوئی جبکہ 172 افراد کے نتائج آنے باقی ہیں جبکہ صوبے میں اب تک کورونا وائرس سے 349 اموات ہو چکی ہیں۔

شال بقیہ 19

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے منصوبوں سے متعلق معلومات شفاف نہیں ہیں، یہ معلومات ایک سے زائد مرتبہ دہرائی جاچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان میں، سینیٹ اور قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹیاں برائے منصوبہ بندی سی پیک کے علاوہ ایک مشترکہ کمیٹی سی پیک سے متعلق سوالات پوچھتی ہیں، یعنی اس پر پارلیمانی نگرانی موجود ہے۔ اسد عمر نے کہا کہ اس میں جن منصوبوں پر زیادہ بات چیت کی جاتی ہے وہ توانائی کے منصوبے ہیں کہ ٹیرف کیا ہے، لاگت کتنی آئی، کمرشل فنانسنگ اسٹرکچر کیا ہے وہ سب معلومات پیپرا کے پاس ویب سائٹ پر موجود ہیں جہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا قرضوں کے استحکام کا مسئلہ لیکن اس کی وجہ چین نہیں بلکہ پاکستان کے اپنے مسائل ہیں جن کی وجہ سے ہمیں قرضوں کے استحکام کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسد عمر نے کہا کہ سی پیک کے توانائی منصوبوں کی اچھی شرائط تھیں یا بری تھی وہ ساری دنیا کے لیے تھیں، سب کو پیشکش کی گئی تھی لیکن ان شرائط پر منصوبے لگانے صرف چینی سرمایہ کار آئے یا انہوں نے پاکستان کے نجی سیکٹر کے ساتھ مل کر وہ منصوبے لگائے تو یہ خاص چین کے لیے پالیسی نہیں بنائی گئی تھی۔ اس موقع پر خالد منصور نے کہا کہ رپورٹ میں لکھا گیا ہے کہ چینی قرض صرف چین سے خریداری کیلئے استعمال ہوگا، یہ بات درست نہیں ہے، تھر کوئلے کے منصوبوں کیلئے امریکہ سے مشینری خریداری کی گئی۔

شال بقیہ 20

تیب پر ڈسکشن نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں یہ کام ہوتے رہے کیوں کہ اس وقت دونوں سائیڈیں لوٹ مار میں یکساں تھیں۔ دوسری جانب اٹارنی جنرل پاکستان خالد جاوید نے وزیر اعظم عمران خان کی اپوزیشن لیڈر شہباز شریف سے جلد مشاورت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا تھا کہ چیئرمین نیب کی مدت ملازمت سے متعلق صدارتی آرڈیننس کے بعد وزیراعظم عمران خان اپوزیشن لیڈر شہباز شریف سے مشاورت کریں گے۔

شال بقیہ 21

کن ہے۔ یہ بات انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی کے شہریوں کے لانگ مارچ کی مکمل حمایت کرتا ہوں شہری مجبور ہو کر ہرنائی سے کوئٹہ طویل سفر طے کرکے مشکلات حالات میں کوئٹہ پہنچے لیکن حکومتی ہٹ دھرمی کی وجہ سے انکے جائز و انکی مطالبات کو حکومت سنجیدگی سے نہیں لے رہی جسکا ہائیکورٹ نوٹس لیکر حکومت پر دباؤ ڈالیں تاکہ انکے مسائل حل کیئے جاسکیں انہوں نے کہا کہ ینگ ڈاکٹرز اور میڈیکل کے طلباء وطالبات کے طلباء بھی احتجاج پر ہیں حکومت انکے مسائل حل کرنے کے بجائے ان پر لاٹھی چارج کررہی ہے ہم اس ظلم وناانصافی کے خلاف مزکورہ طلباء اور ڈاکٹرز کے ساتھ ہیں انہوں نے کہ لاپتہ افراد ایک اہم اور سنجیدہ مسئلہ ہے خواتین اپنے پیاروں کیلئے احتجاج کررہے ہیں لیکن کوئی نوٹس نہیں لیتا ملک وصوبے میں حکومت برائے نام رہ گئی ہے آئین کے تحت تمام شہریوں کو بنیادی حقوق حاصل ہیں لیکن آئین پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل سے چشم پوشی اختیار کررہی ہے عوام حکومتی وزراء اور اپوزیشن یک زبان ہو کر وزیراعلیٰ سے مطالبہ کررہے ہیں کہ وہ اور صوبے کے وسیع تر مفاد میں مستعفی ہو کر ایوان کو نئے قائد ایوان منتخب کرنے کا موقع فراہم کریں لیکن وزیراعلیٰ ٹس سے مس نہیں ہورہے انہوں نے کہا جمہوریت میں عوام کے حقوق محفوظ ہوتے ہیں لیکن آج ہمارے ملک اور صوبے میں نہ جمہوریت کا کوئی خیال رکھا جارہا ہے اور نہ ہی قانون و آئین کی بالادستی کی کسی کو فکر ہے جس سے ملک کمزور ہورہا ہے عوام بغاوت کے جانب جاسکتے ہیں جس سے ملک کی بقاء وسلامتی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے ملک میں حقیقی تبدیلی کیلئے عوام میاں نواز شریف کے طرف دیکھ رہے ہیں ملک کو نواز شریف کی ضرورت ہے اور وہی ملک کو موجودہ کرائسز سے نکال سکتے ہیں۔

شال بقیہ 22

تھا۔ کسٹمز حکام کو دھوکہ دینے کے لیے غلط PTC کوڈ لگا کر انڈین ہربل میڈیسن لاکھ دانہ کو ایرانی ساخت کمرکس کے نام سے کلیئر جارہا تھا۔ واضح رہے اس طرح کلیئرنس سے کروڑوں روپے کی ڈیوٹی ٹیکسز چوری کی جاتی ہیں۔ ایف آئی آر درج کر کے مقدمہ درج کرا لیا گیا۔ سامان اور گاڑی قبضے میں لے لی گئی۔ حال ہی میں چارج سنبھالنے والے کلکٹر کسٹمز اپریزمنٹ کوئٹہ راشد حبیب خان نے آتے ہی غلط ڈیکلریشن کے عمل کو روکنے کے لیے مستند اسٹاف کو مختلف کسٹمز کلیئرنس اسٹیشن پر پوسٹ کیا ہیں۔ تفتان میں ایڈیشنل کلکٹر کسٹمز اپریزمنٹ خیال محمد بذات خود تمام پروسز کو دیکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کلکٹر مصطفیٰ ضمیر، سپرنٹنڈنٹ ارشد زبیر، سپرنٹنڈنٹ فیصل صدیق، انسپکٹر مقدار رضا اور انسپکٹر محمد ذکریا اور نادر علی پر مشتمل سینئر افیسرز اس ٹیم کا حصہ ہیں۔ تمام کارروائیاں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کیگئی۔

شال بقیہ 23

بھل صفائی نہ ہوتے فنڈز کی کرپشن اور سندھ کی طرف سے پانی کی روکاٹ پر بحث کی اور تجاویز دیں۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے سیمینار کا مقصد گرین بیلٹ میں موجود دکھ درد کی داستان کو اجاگر کرنا ہے۔ گرین بیلٹ کی خوشحالی کو بدحالی و تاریکی کی طرف دھکیلنے کی دانستہ منصوبوں کی نشاندھی اور شدید مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بیلٹ پورے صوبے کی معیشت کو فروغ دے سکتا ہے اس سرزمین کو مخصوص جاگیرداروں نااہل نمائندوں نے بنجر وخشک بیلٹ میں تبدیل کردیا ہے۔ صوبے کی معیشت میں اضافہ تو دور اب خود اس سے وابستہ زمیندار و کاشتکار کو رزق دینے سے قاصر ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی نااہلی غفلت اور عدم تعلق نے پٹ فیڈر و کیرتھر کینال میں پانی کی کمی بھل صفائی کا نہ ہونا اور سندھ سے متعلقہ کوٹہ کو حاصل نہ کرنے کا مقصد صرف اور صرف عوام کی زندگیوں کو دوزخ بنانا اور غلامی میں رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈیرہ اللہ یار و استہ محمد روڈ جو گزشتہ کئی سالوں سے فنڈز کو ہڑپ کررہی ہے اگر اس فنڈز کو صحیح معنوں میں استعمال کیا جاتا تو بہت کچھ ہو سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکمران میں بھی یہی قبائلی وطاقت ورشخصیات تھے لیکن حکمران نے ان طاقتور وعوام دشمن قوتوں کے خلاف جدوجہد کی۔

شال بقیہ 24

کاکڑ، عبدالخالق ہزارہ، وزیراعلیٰ کے مشیر نوابزادہ گہرام بگٹی پر مشتمل وفد نے صوبائی وزیر اسد بلوچ کے چیمبر میں ناراض ارکان اسمبلی سے ملاقات کی تاہم بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان میر ظہور بلیدی، سردار عبدالرحمن کھیتران، عبدالرشید بلوچ، سکندر عمرانی، لیلیٰ ترین، بشریٰ رند، ماہ جبین شیران، میر اکبر آسکانی سمیت دیگر مذاکراتی کمیٹی سے ملاقات کئے بغیر بلوچستان اسمبلی سے روانہ ہوگئے جبکہ حکومتی وفد نے میر اسد اللہ بلوچ اور میر نصیب اللہ مری سے ملاقات میں انہیں منانے کی کوشش کی تاہم دونوں ارکان اپنے موقف پر قائم رہے اور وزیراعلیٰ کی حمایت سے انکار کردیا۔

شال بقیہ 25

کا وژن دنیا بھر میں صارفین کے لیے '6 سگما' خصوصیات حاصل کرنے والی ویلیو ایڈڈ سسٹم حل اور سروس فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اراکین کو آگاہ کیا کہ این آر ٹی سی ملک میں ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سازوسامان کو فروغ دینے والی صنعت کی ایک بڑی تنظیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ این آر ٹی سی پائیداری کے لیے پرعزم ہے اور مسلح افواج، عوامی اور نجی شعبوں سمیت مختلف بین الاقوامی صارفین کی مدد جاری رکھے ہوئے ہے۔

شال بقیہ 26

گفتگو کرتے ہوئے کیا کہ میرا کام حلقے کے عوام کے مسائل کو حل کرنا ہے کیونکہ آنے والے وقت میں واپس عوام کے پاس جائیں گے کوشش کریں گے آئندہ دو سال میں عوامی مسائل کو حل کو یقینی بنائیں اس موقع صوبائی سیکرٹری جنرل ایس آر ناصر نے موصوف کو حلقے کی عوام کے مسائل کی بھی نشاندہی کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ موصوف مسائل کو حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

شال بقیہ 27

دیا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال ڈاکٹر نور اللہ موسیٰ خیل نے معاملے کی تحقیقات کیلئے 3 رکنی کمیٹی تشکیل دیدی۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بی ایم سی اسپتال کے باہر بروری روڈ پر خاتون نے بچے کو جنم دیا اہل خانہ نے روڈ کو مکمل طور پر بلاک کردیا اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ہسپتال میں نہ ڈاکٹر، نہ کوئی ایمرجنسی موجود ہے ہمارے خاتون نے بچے کو روڈ پر جنم دیا ہے۔ دوسری جانب بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نور اللہ موسیٰ خیل نے معاملے کی تحقیقات کیلئے 3 رکنی کمیٹی تشکیل دیدی کمیٹی کی چیئرمین ڈاکٹر نجمہ غفار، ممبران میں ڈاکٹر راحیلہ جمالی، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ متین شامل ہیں، جو معاملے کی تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کریگی۔

شال بقیہ 28

نہیں دیکھے، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کو اکثریتی اراکین اسمبلی کی حمایت حاصل ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ناراض دوستوں کو منانے کی کوشش جاری رہے گی ناراض دوستوں کی شکایات وتحفظات دور کیے جائینگے۔

شال بقیہ 29

جاں بحق جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا جسے تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کردیا گیا جاں بحق مزدور کا تعلق دریجی سے بتایا جاتا ہے اس حوالے سے تحصیل دریجی سے آمد اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز ضلع لسبیلہ کی تحصیل دریجی کے علاقہ امید آباد میں ماربل مائن سے پتھر نکالنے کے دوران تین محنت کش ایک بھاری پتھر تلے دب گئے حادثے کے نتیجے میں دو مزدور محمد رمضان اور محمد یاسین زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ ایک کو نازک حالت میں اسپتال منتقل کردیا گیا ہے حادثے کا شکار مزدوروں کا تعلق دریجی سے ہی بتایا جاتا ہے۔

شال بقیہ 30

سے دو افراد جاں بحق جبکہ راہگیر زخمی ہوگیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے بادینی سناپ کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ سے دو افراد مشتاق احمد ولد محمد انور اور حاجی عبدالصمد ولد معظم کو قتل کردیا جبکہ فائرنگ کی زد میں آکر راہگیر زخمی ہوگیا ہے۔ لاشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مزید کارروائی متعلقہ انتظامیہ کررہی ہے۔

شال بقیہ 31

فاؤنڈیشن ایک ایسے پروگرام کا آغاز کرنے جارہی ہے جو میری نظر میں گیم چینجر ہوگا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے اپنے بیان میں کہا کہ 450 گورنمنٹ اسکولز کو STEM (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور میتھمیٹکس) اسکولز میں تبدیل کرنے کا منصوبہ ہے میں نے اس لئے ڈیزائن کیا کہ جب تک سرکاری اسکول ماڈرن نہیں ہوں گے ملک نہیں بدل سکتا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ تاخیر کے باوجود یہ منصوبہ آج حقیقت بننے جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشاءاللہ ابتداء 450 اسکولز کے بعد زیادہ سے زیادہ اسکول اس ماڈل پر آجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیز کو کہا گیا ہے کہ وہ اسکول adopt کریں اور سائنس کی تعلیم کا معیار اسکول لیول پر بہتر کریں۔

شال بقیہ 32

اسلام آباد انتظامیہ کے درمیان رابطہ بہتر بنانے پر زور دیا ہے۔ بدھ کو یہاں وزیر داخلہ نیشنل ایکشن پلان سیکرٹریٹ فاٹا ہاؤس پہنچے اور نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری داخلہ یوسف نسیم کھوکھر سمیت متعلقہ محکموں کے نمائندوں، چاروں صوبوں سمیت آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے چیف سیکرٹریز اور آئی جیز نے شرکت کی۔ اجلاس میں نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کے حوالے سے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر داخلہ نے چاروں صوبوں، جموں وکشمیر، گلگت بلتستان اور اسلام آباد انتظامیہ کے درمیان روابط بہتر بنانے پر زور دیا۔

شال بقیہ 33

یوسف رضا گیلانی کو باہر جانے سے روکنا پارلیمان کی توہین ہے۔ اپنے بیان میں سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ یوسف رضا گیلانی آفیشل وفد کے ساتھ بیرون ملک کانفرنس میں شرکت کے لئے جارہے تھے، حکومت بتائے کہ کتنے لوگ ہیں جنہیں ای سی ایل سے نام ہٹا کر باہر جانے کی اجازت دی گئی؟ حکومت کے اس طرح کے دوہرے معیار کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

شال بقیہ 34

نے ضمانت قبل از گرفتاری کے لیے حاضری سے استثنیٰ مانگ لیا۔ درخواست کے ساتھ کراچی کے نجی ہسپتال کی میڈیکل رپورٹ کو بھی منسلک کیا گیا۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ جون دو ہزار اکیس سے آصف زرداری مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں، ڈاکٹرز نے صورت حال کے پیش نظر سفر کرنے سے منع کیا ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ عدالت حاضری سے استثنیٰ کی درخواست منظور کرے۔ درخواست میں چیئرمین نیب کو فریق بنایا گیا ہے۔ چیف جسٹس اطہر من اللہ اور جسٹس عامر فاروق پر مشتمل دو رکنی بینچ (آج) جمعرات کو آصف زرداری کی ضمانت قبل از گرفتاری پر سماعت کریگا۔

شال بقیہ 35

کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند، جنرل سیکرٹری بنارس خان، پی ٹی آئی صوبائی ترجمان آصف ترین، داور یس تاج اور دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملکر معاشرے میں چھوٹے چھوٹے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ مستقبل میں ہم اپنے آنے والے نئی نسل کو ایک روشن مستقبل دے سکیں۔

شال بقیہ 36

نے کرپشن اور کرپٹ لوگوں کو کیفرکردار تک پہنچانے کی بجائے ان سے کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر سیاسی سمجھوتے کرکے ان مجرموں کو تحفظ دیا۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن اور بدعنوانیوں نے ملک کو دیمک کی طرح اندر سے چاٹ کر کھوکھلا کردیا ہے۔ ملک میں بحرانوں کی تسلسل کا بنیاد کرپشن ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں مئوثر احتسابی نظام ہوتا تو ملک کی دولت نہ لوٹی جاتی موجودہ حکومت نے کرپشن اور بدعنوانی روکنے کا وعدہ کیا تھا تو آج مضبوط احتسابی ادارے کی تشکیل دیں۔

شال بقیہ 37

کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر شہر کو پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں خوشحالی آئے گی اور لوگوں کی معیار زندگی بھی بہتر ہوجائیگی۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں سے علاقے میں روزگار کے وسیع مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ باقی تمام منصوبوں کی پی ڈی ڈبلیو پی کرا کے بلا تاخیر کام شروع کئے جائیں۔

شال بقیہ 38

ضلعی انتظامیہ کورونا ویکسین لگانے کے عمل اور کورونا کے ضابطہ اخلاق SOPs پر عمل کا خود جائزہ لے رہی ہے اور اس مہم کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اقدام اٹھارہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خلیل مراد کے مطابق 30 اکتوبر تک ویکسین لگانے کا عمل مکمل کرلیا جائے گا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خلیل مراد بذات خود ویکسین لگانے والی ٹیموں کا جائزہ لے رہے ہیں اور کورونا کے ضابطہ اخلاق SOPs پر عمل یقینی بنارہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق 30 اکتوبر کے بعد کسی بھی غیر ویکسین شدہ فرد کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ خلیل مراد نے کہا کہ اگر کوئی بھی فرد ویکسین نہیں لگاتا تو وہ نہ صرف خود کو بلکہ اپنے اہل خانہ اور معاشرے کے دیگر افراد کو اس موذی وباء میں مبتلا کرنے کا سبب بن سکتا ہے لہٰذا صحت عامہ کے تحفظ کے لئے حکومت کو پابندیوں کا اطلاق کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر فرد ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری طور پر ویکسین لگوا کر پاکستان سے اس موذی وباء کے خاتمے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

شال بقیہ 39

کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نصیرآباد ریجن سے منتخب ہونے والے اراکین اسمبلی کی ترجیحات عوامی نہیں انہوں نے ہمیشہ عوام کا معاشی استحصال کیا موروثی جاگیر دار سیاستدانوں کا احتساب نہیں کیا گیا تو خطہ بدحالی کا شکار ہوجائیگا۔

شال بقیہ 40

مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی اور ڈی جی نادرا نے عوام کے جائز مسائل کو پوری حل کرنے کی یقین دہانی کی اسکے علاوہ صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے بی اے پی ضلع زیارت کے صدر عبدالستار کاکڑ کے ہمراہ سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا دورے کے دوران صوبائی وزیر نے ہسپتال کے مختلف وارڈز میں داخل مریضوں کے علاوہ ضلع زیارت سے تعلق رکھنے داخل مریضوں خیر محمد اور غلام سرور کی عیادت کی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہسپتال میں داخل مریضوں سے ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے دی جانے والے طبی سہولیات کے حوالے سے معلومات بھی حاصل کی اور ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ سول ہسپتال کوئٹہ میں زیر علاج مریضوں خصوصاً غریب، بے سہارا مریضوں کے ساتھ بھرپور تعاون کی جائے اور مریضوں کو محکمہ صحت کی جانب سے ہسپتال کو ملنے ادویات ودیگر مفت سہولیات مہیا کریں تاکہ صوبے کے دور دراز علاقوں سے علاج کے لئے آنے والے مریض حکومت، محکمہ صحت کی جانب سے فراہمی کی جانے والے مفت طبی سہولیات سے مستفید ہوسکے۔

شال بقیہ 41

کے بعد بھی اپوزیشن کے معاملات میں زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں فواد چوہدری کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ میاں شہباز شریف کے خلاف بیان دیں یا انکی ذات پر کسی قسم کی بات کریں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) ہی وہ جماعت ہے جس نے حقیقی اپوزیشن اور عوامی نمائندگی کا حق ادا کیا ہے پی ٹی آئی کو معلوم ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے عوام کے ہر مسئلے کو اجاگر کیا اور حکومت کی خامیوں، کوتاہیوں اور نااہلیوں کا پردہ فاش کیا ہے اور اب حکومتی وزراء کو یہ خطرہ لاحق ہے کہ وہ اپنی من مانی کرتے ہوئے ملکی سطح کے اہم فیصلے کرنے سے قاصر ہیں اور انہیں اپوزیشن کی ضرورت ہے۔

شال بقیہ 42

جھوٹ پر مبنی ہیں ہمارے قائد کی شہادت کو 2 سال گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک انکے قاتل گرفتار نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم کی مصنوعات میں اضافے کی وجہ سے مہنگائی نے عوام کو دو وقت کی روٹی کا محتاج کردیا ہے پاکستان کے عوام کے حالات افغانستان کے عوام سے بھی بدتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی دنیا طالبان حکومت کو تسلیم کرے بصورت دیگر تمام دہشت گردی کی ذمہ داری عالمی دنیا پر عائد ہوگی۔

شال بقیہ 43

کریم کی تعلیمات پر عملدرآمد ہماری دینی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد ایک اسلامی ریاست کی تشکیل کے تقاضوں کو نظر انداز کردیا گیا۔ پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی ریاست بنانے کے لیے اسلامی نظام ناگزیر ہوچکا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمات کو پوری نسل انسانی کی اجتماعی ضروریات وضروریات کی ضرورت ہے۔

شال بقیہ 44

مولوی سعداللہ آغا مفتی محمد ابوبکر ملک عبداللہ خان ناصر حاجی عبداللہ سلیمان خیل حافظ دوست محمد اور دیگر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ نیب کو تین سال بطور ڈھال استعمال کرنے والے غیر قانونی طریقے اپنا کر چیئرمین نیب کی مدت ملازمت میں مزید توسیع کرنا چاہتے ہیں، پنڈورا کشتی تبدیلی کی سونامی میں آخری ہچکولے کھا رہی ہے۔ آف شور کمپنی کے ذریعے ٹیکس چھپانے والے وزیر خزانہ قوم کو ٹیکس ادا کرنے کی تلقین کھلی منافقت ہے۔

شال بقیہ 45

بازار میر محبت خان مارکیٹ میں چوروں نے ایک سولر پلیٹ اور دیگر ضروری سامان لے اڑے ہیں جب کوہلو کے مقامی صحافی نے چوری کا خبر چلایا تو ایس ایچ او کوہلو نواز حسنی نے چوروں پر کارروائی کرنے کے بجائے صحافی پر سیخ پا ہوگئے اور صحافی کو دھمکیاں دیتے ہوئے کہا کہ میں آپ پر جھوٹا ایف آئی آر درج کروں گا بعد از جنرل پریس کلب کے صحافیوں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ایس ایچ او کی دھمکیاں خیز کال کی شدت الفاظ میں مزمت کرتے ہیں کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ عوام کی حقوق کے لئے آواز اٹھائیں کسی بھی شخص کی دھمکیوں سے خوفزدہ ہوکر اپنے فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

شال بقیہ 46

بنیادی حیثیت رکھتی ہے تعلیم ہی دنیا میں شعور و ترقی کا راز ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے بلوچستان میں تعلیم کے شعبہ تباہ ہورہا ہے ہیں حکومتی اراکین اپنے عیاشیوں میں مصروف ہے اس وقت بلوچستان ایک لاوارث صوبہ ہے ہمارے بچے تعلیمی اداروں سے دور ہوتے جارہے ہیں اور مختلف نشوں میں مبتلا ہورہے ہیں۔

شال بقیہ 47

بھر کے تمام آفیسران نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق ضلع صحبت پور کی بڑی تحصیل مانجھی پور میں کھلی کچہری میں سائلین نے شکایات کے انبار لگا دیے کسی سائلین نے کیسکو تو کسی نے ہیلتھ تو کسی نے جعلی لوکل۔ ناجائز زمینوں پر قبضہ خوری تو کسی نے کہا کہ میرے سکول میں ٹیچر ڈیوٹی کرنے نہیں آرہے ہیں۔ زیادہ تر سائلین نے قبرستان کے لئے سرکاری زمین کا ڈیمانڈ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سائلین کے درخواست روبرو سنی اور جلد مسائل کو حل کرنے کے لئے ان کے محکمہ کے آفیسران کو سختی سے ہدایات جاری کئے اس کھلی کچہری میں جن آفیسران اور سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی ان میں اسسٹنٹ کمشنر مانجھی پور عبدالکریم مگسی، ایکسین بی اینڈ آر بلڈنگ، ایکسین روڈ، ڈی ایچ او صحبت پور، ای ڈی او فرید آباد الہی بخش مری، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر صحبت پور جان محمد کھوسہ، بلوچستان عوامی پارٹی ضلع صحبت پور کے جنرل سیکرٹری میر سرفراز خان کھوسہ، بی اے پی تحصیل کے صدر ایاز میر کھوسہ، ایس ایچ او پیجور سٹھوری طالب حسین گھسی، ضلع کونسل صحبت پور کے چیف آفیسر محمد حسن بگٹی اور کثیر تعداد میں آفیسران نے شرکت کی۔ اور آخر میں میڈیا بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ ضلع صحبت کے چاروں تحصیلوں کی عوام کے لئے میری آفس کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔ میرے سکول میں ٹیچر ڈیوٹی کرتے نہیں آرہے ہیں سائلین۔

شال بقیہ 48

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کام کررہے ہیں جعلی لوکل سرٹیفکیٹس اور ڈومیسائل کے اجراء میں ملوث افراد کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

شال بقیہ 49

ہمارے موٹو گرام سے واضح ہورہی ہے، جس میں سیاہ وگلوب میں سفید توحید کا پرچم لہرا رہا ہے، جمعیت طلباء اسلام کا طرہ امتیاز علاء حق کی سرپرستی ہے، ہماری نسبت برصغیر کے ان باہمت علماء دیوبند سے ہے۔

شال بقیہ 50

بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ زحمت کے لئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت کی گئی ہے۔

شال بقیہ 51

صاحب پیشین کے مجلس عاملہ کا اجلاس تحصیل صدر حافظ جمال الدین خاکسار منعقد ہوا جسمیں ضلعی جنرل سیکرٹری محی الدین نے لاہور سے آن لائن شرکت کی اجلاس کے شرکا تحصیل جنرل سیکرٹری بلال احمد عطاء اللہ، عتیق اللہ، معاذ الرحمن محب اللہ دلسوری حافظ ثناء اللہ، حضرت علی کاکڑ دیگر نے مختلف ایجنڈوں پر مشورے کے بعد درجہ ذیل فیصلے کیئے گیئے کہ ضلعی نظم کیلئے تحصیل نظم کے سربراہی میں یونٹ وائز دوروں کا شیڈول جاری کردیا جسمیں ضلعی نظم آئندہ جمعرات 7 اکتوبر کو مختلف یونٹوں کا دورہ کریگی دورہ 21 اکتوبر عزم نو کانفرنس کے سلسلہ میں آگاہی مہم ہوگا ساتھی سوشل میڈیا کے ساتھ ساتھ پرنٹ میڈیا اور حتی الامکان الیکٹرانک میڈیا پر بھی پروگرام کی تشہیری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔

شال بقیہ 52

سگنل کا مسئلہ پچھلے چار سال سے عوام کیلئے درد سر بنا ہوا ہے بار بار ڈپٹی کمشنر اور متعلقہ فون کمپنیز کو شکایات کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی شام ہوتے ہی موبائل سگنل چلے جاتے ہیں اور پھر صبح آتے ہیں۔

شال بقیہ 53

قائدین سردار سید غضنفر انور شاہ بخاری، سید وزیر حسین شاہ بخاری، قاضی الطاف حسین کلواڑ اور سید سجاد شاہ بخاری اور سید فضل حسین شاہ نے بھاگ تو گنداواہ مین سپلائی لائن کا دورہ کیا اور لائن بحالی کے کام کا جائزہ لیا وہاں کام کرنے والی ٹیم نے انھیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ محسن گنداواہ نوابزادہ میر طارق خان مگسی نے کل 48 نئے پلرز بمعہ تار مہیا کئے ہیں اور نئے پلرز نصب کرنے کا کام باقاعدگی سے تیزی سے جاری ہے پلرز کے کھڈے وغیرہ سارے لگ چکے ہیں اور آج 10 پول نصب کردیے گئے۔

شال بقیہ 54

آفیسر عارف ترین ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر تحصیل خالدہ سعید ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن عبدالرحمن اوتمانخیل گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن کے صدر حبیب الرحمن مردان زئی ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر زاہد احمد و دیگر آفیسران شریک تھے۔ ضلع اور تحصیل کے تعلیمی سربراہان نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کو تعلیمی اداروں کی موجودہ صورتحال، کارکردگی اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں تعلیمی ترقی کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے اپنے تجاویز پیش کیئے۔ ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے اجلاس کے شعبہ تعلیم میں بنیادی نکات اور ضروری اصلاحات کی جانب تعلیمی سربراہان کی توجہ مبذول کراتے کہا کہ مستقبل کے معماروں کی شعور و آگاہی اور تربیت اسی تعلیم سے وابستہ ہے۔

شال بقیہ 55

مافیاؤں نے اشیائے خورد ونوش اور روزمرہ استعمال کی اشیا کو ناجائز طور پر ذخیرہ کرکے مصنوعی بحران پیدا کردیا ہے۔ اس صورتحال میں عوام کی قوت خرید بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے ملک میں کبھی چینی اور آٹے کا بحران پیدا کرکے ان اشیا کی قیمتوں کو بڑھا دیا جاتا ہے تو کبھی بجلی، گیس اور پیٹرول کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگ جاتی ہیں جس سے غریب عوام مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں حکومت مہنگائی کی دوسرے ممالک سے موازنہ کیوں کر رہی ہے؟ پاکستان اور دوسرے ملکوں کی معیشت میں شرح نمو میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔

شال بقیہ 56

نے کہا کہ کام چور ملازمین کی تنخواہیں بھری جاتی ہیں کام کرنے والے ملازمین کی تنخواہیں کاٹ کر تنگ کیا جارہا ہے اور یڈ شیر آنے کے باوجود افسران کے انس کے اختلافات کی وجہ سے تنخواہیں نہیں چلائی جاری ملازمین کو ڈیئرنس اور بڑھی ہوئی تنخواہیں بھی نہیں دی جارہی ہر ماہ ملازمین کو پانچ سے آٹھ ہزار کم دیئے جارہے ہیں جو ملازمین کے ساتھ زیادتی ہے مظاہرین نے صوبائی وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ، کمشنر ڈپٹی کمشنر سکھر اسسٹنٹ کمشنر روہڑی سے مطالبہ کیا کہ روہڑی میونسپل کمیٹی کے ملازمین کے مسائل حل کیے جائیں۔

شال بقیہ 57

کئے ڈپٹی کمشنر صحبت پور ظفر علی محمد شیبی نے فوری طور پر مسائل کے حل کیلئے احکامات جاری کئے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر مانجھی پور عبدالکریم مگسی، ایکسین بی اینڈ آر بلڈنگ، ایکسین روڈ، ڈی ایچ او صحبت پور، ای ڈی او فرید آباد الہی بخش مری، ڈی ایس پی صحبت پور جان محمد کھوسہ، بلوچستان عوامی پارٹی ضلع صحبت پور کے جنرل سیکرٹری میر سرفراز خان کھوسہ، بی اے پی تحصیل کے صدر ایاز میر کھوسہ، ایس ایچ او پیجور سٹھوری طالب حسین گھسی ضلع کونسل صحبت پور کے چیف آفیسر محمد حسن بگٹی و دیگر بھی موجود تھے سائلین نے مختلف محکموں کے خلاف درپیش مسائل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر صحبت پور کو آگاہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر صحبت پور ظفر علی محمد شیبی نے مزید کہا ہے کہ کسی بھی محکمہ کے آفیسر نے علاقائی عوام کے جائز مسائل حل نہیں کئے یا سست روی کا مظاہرہ کیا تو ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

شال بقیہ 58

ایک بڑا قبائلی جرگہ (معرکہ) سردار سکندر حیات خان جوگیزئی اور عبیداللہ جان بابت لالا کے سربراہی میں ہوا جن میں ملک محبت اللہ کدیزئی، ملک فتح خان موسیٰ خیل، اسفندیار خان اتمانخیل، مولوی جمال الدین نعمت لالا اور دیگر قبائلی مشران علماء کرام پر مشتمل جرگہ نصیر باتوزئی کے گھر سے نیک محمد شیخ کے گھر نیو پہاڑی محلہ گیا وہاں پر جرگہ کا خیر مقدم کیا جرگہ میں مختلف اقوام کے معتبرین موجود تھے۔

شال بقیہ 59

کے ڈھیر میں تبدیل سیوریج کا نظام درہم برہم ہوچکا ہے اور اوستہ محمد شہر کا اہم ادارہ میونسپل کارپوریشن تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے شہری اپنے مسائل کے حل کے لئے دفتر کے چکر کاٹ کر مایوس لوٹ جاتے ہیں اور میونسپل کارپوریشن کا لاڈلہ چیف آفیسر صرف اور صرف ریلیز کے دنوں میں دفتر میں نظر آتے ہیں ضلعی وتحصیل انتظامیہ کارروائی کرنے سے گریزاں اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان صوبائی وزیر بلدیات اور صوبائی سیکرٹری بلدیات سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اوستہ محمد کی عوام پر رحم کرتے ہوئے بلدیاتی ادارے کو فعال کرنے کے لیے چیف آفیسر کو ڈیوٹی پر پابند کیا جائے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد کو دیئے جائیں تاکہ عوام کے مسائل حل ہوسکے جبکہ آل پارٹی شہری ایکشن کمیٹی نے شہر میں گندگی کی ڈھیر اور چیف آفیسر کی ڈیوٹی سے غائب ہونے کے خلاف عوامی طاقت سے احتجاج کی دھمکی دے دی۔

شال بقیہ 60

پولیس نصیرآباد ڈاکٹر (ر) پرویز احمد چانڈیو نے کہا کہ پولیس کا مقصد عوام کے جان ومال کا تحفظ ہے کسی بھی واقع کے بعد مدعی کو انصاف کی فراہمی میں ایک تفتیشی آفیسر کا اہم کردار ہوتا ہے۔

شال بقیہ 61

کاسی، عبدالمالک کاسی، ہارون خان کاسی اور ایڈوکیٹ اویس خان کاسی کے بھائی تھے۔ مرحوم کی روح کے ایصال وثواب کیلئے فاتحہ خوانی جامع مسجد قلعہ کاسی میں جاری ہے۔

شال بقیہ 62

مولانا عبدالحی حاجی عبدالناصر حاجی شیر آغا حاجی دولت جان محمد اور عبدالولی شال تھے سابق وزیر حافظ خلیل احمد سارنگزئی نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام عوام کی حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے جمعیت نے ہر دور میں وطن عزیز کی نظریاتی سرحدات کی حفاظت اور دفاع کیلئے کردار ادا کیا ہے اور کرتے رہیں گے۔

شال بقیہ 63

اہم ضرورت بن چکا اقلیتی برادری کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہم سب نے مل کر ملکی سطح پر اقدامات اٹھانا ہے۔

شال بقیہ 64

میر فدا علیم رند اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مکران میں حالات روز بروز خراب ہوتے جارہے ہیں، معاملات کو کچھ کر امن قائم کرنا ناگزیر ہوچکا ہے تاکہ نوجوان مستقبل حالت میں غلط راہ پر گامزن نہ ہوں۔

شال بقیہ 65

گرفتار کرکے 56 پستول، 2 رائفل، 1 کلاشنکوف، 5 گنز معہ 410 روند برآمد کرلئے گئے، سنیپ چیکنگ میں زونل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز حصہ لے رہے ہیں، مقدمات درج کرکے مزید تحقیقات کا عمل شروع کردیا گیا۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ سنیپ چیکنگ کا مقصد وفاقی دارالحکومت کو اسلحے سے پاک کرکے امن کا گہوارہ بنانا ہے۔

شال بقیہ 66

تھے آفس افتتاح کے بعد مفتی عبدالبصیر مولوی محمد امین ہیڈ ماسٹر عطاء اللہ محمد حسنی ماسٹر نواز علی بلوچ بابو صمد ذاکر اور باسون ٹرسٹ مانگیل کے چیئرمین نصیر کہدائی و دیگر نے خطاب کیا آخر میں مولوی محمد امین نے دعا کی۔

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer (Building) Provincial B/R District Panjgur invites sealed percentage tender based on composite schedule of rates, 2018 G.O.B amended up to date from interested contractors/firms for the work listed below: Earnest Money 2%, Tender Fee Rs.2000/-(in shape of green challan from deposited in head of account C-02706) and Time Limit 6 Months for the work.

S.No	Name of work	Estimated Cost(PKR)
1	Construction of revenue mohafiz khana buildings district panjgur estimated cost rs.2.187 million. (psdp no.311 z2020.0124 TS188925E	1.479 M

The tender process would be carried out under B-PPRA rule 2014. The earnest money in shape of only call deposit or bank guarantee from schedule bank in favour of Executive Engineer (Building) Provincial B/R District Panjgur should accompany the bids. **ELIGIBILITY:** The bidders shall be registered with Pakistan Engineering Council must have fresh valid registration up to 31th December 2020 in category C-6 and above from with specialized codes of (CE-01& CE-10), and registration with Taxation Department (BRA) and who are on Active Taxpayers List (ATL) of FBR, registration with income tax, are mandatory for eligible to apply. Last three years relevant experience (Certificate and work order for completed and in hand works). At the time of participation it is preliminary requirement to produce fresh & original CNIC owner of the firm/company/power of attorney authorizing the signatory of the bid to act for and on behalf of the bidder; original PEC/NTN/BRA certificate.Bid should be inclusive of all prevailing taxes.Where all the conditions are satisfied in the proposal is considering responsive proposals, otherwise shall be rejected on basis of non-responsive proposals only required information needs to be provided, broacher/ irrelevant documents will lead to disqualification. **METHOD OF PRECUREMENT:** single stage one envelope procedure. **EVALUATION CRITERIA:** The First Lowest Evaluated Bid will be recommended for award of contract, who fulfilling the basic eligibility criteria. **TENDER DOCUMENTS:** The Documents can be obtained from office of the undersigned on non-refundable payment duly deposited through green Challan in NBP under head C.02706 as mentioned against each category. **DATE FOR ISSUANCE:** The tender form will be issued from the date of Publication up to 22.10.2021 from the office/BPPRA website. **SUBMISSION &OPENING OF TENDER:** The tenders will be received on 22.10.2021 at 12:00 P.M and will be opened on the same day at 01:00P.M in presence of participating bidders and procurement committee members. ADDRESS: Executive Engineer (Building) Provincial B&R District Panjgur. Contact, Ph.0855-641553, Email:xen2provincialpanjgur@gmail.com.

Executive Engineer (Building)
P.P&H Department District Panjgur

PRQ NO.1139/06.10.2021

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان

ترقیاتی منصوبوں میں تیزی لانے اور ان کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنانا صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں خوشحالی آئے گی اور لوگوں کی معیار زندگی بھی بہتر ہو جائیگی، مطہر نیاز رانا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا کی زیر صدارت جنوبی بلوچستان کی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ترقیاتی منصوبوں میں پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اے سی ایس داخلہ ارشد مجید، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، چیف آف سٹاف بریگیڈیئر عابد مظہر، سیکرٹری آئی ٹی روشن علی شیخ، سیکرٹری پی اینڈ ڈی صالح محمد ناصر، سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ عزیز احمد جمالی، سیکرٹری ایریگیشن علی اکبر بلوچ، سیکرٹری کمیونیکیشن عبداللہ خان، کرنل وجاہت و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تیزی لانے اور ان کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنانا صوبائی حکومت بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا سے نیشنل میڈیا فاؤنڈیشن کے چیئرمین محمد علی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کرپشن اور بدعنوانی ملک کے لیے ناسور ہے، مولانا قاری مہر اللہ

کرپٹ مافیاز کی کرپشن سے آج بھی ملک عدم استحکام، معاشی بدحالی کا شکار ہے

کرپشن، بدعنوانی شفافیت پر مبنی نظام میں بڑی رکاوٹ ہے

کوئٹہ (آن لائن) ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی نے کہا کہ کرپشن اور بدعنوانی ملک کے لیے ناسور ہے کرپٹ مافیاز کی کرپشن سے آج بھی ملک عدم استحکام، معاشی بدحالی کا شکار ہے۔ کرپشن، بدعنوانی شفافیت پر مبنی نظام میں بڑی رکاوٹ ہے۔ موجودہ نیب کی نظام کرپشن کے خاتمہ کی بجائے اسے عملاً طاقت فراہم کرنے کا سبب بن رہا ہے۔ نیب نے بھی کرپشن کے خاتمہ میں کوئی بڑی نمایاں کارکردگی نہیں دکھا سکے۔ نیب بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر

شہید ناموس رسالت مولانا سمیع الحق کا خون رنگ لائے گا

ہم مولانا کے خون کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے، مولانا عبدالحلیم

کوئٹہ (این این آئی) جمیعت علماء اسلام (س) کے مرکزی مولانا عبدالحلیم نے کہا ہے کہ شہید ناموس رسالت مولانا سمیع الحق کا خون رنگ لائے گا ہم مولانا کے خون کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں مولانا عبدالحلیم نے کہا کہ مولانا سمیع الحق کے مشن کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے انکے مشن کی وجہ سے امریکہ اور نیٹو کو افغانستان میں بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمرانوں کے سارے دعوے بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر

قرآن کریم نے انسانیت کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلو پر رہنمائی فرمائی ہے، مولانا عبدالقادر لونی

پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی ریاست بنانے کے لیے اسلامی نظام ناگزیر ہو چکا ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمیعت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سینیئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مولانا مفتی عبدالناصر قلات میں ختم قرآن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم نے انسانیت کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلو پر رہنمائی فرمائی ہے باہمی حقوق و معاملات، فرائض و عبادات، تجارت کے احکام و قوانین، سیاست و حکومت، عدالت و قانون کے بارے میں ہدایات ہیں، معاشرت اور سماجیات سے متعلق راہنمائی ہے قرآن بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر

کوئٹہ طلباء و طالبات کو ویکسین لگانے کا عمل جاری

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خلیل مراد کے مطابق 30 اکتوبر تک ویکسین لگانے کا عمل مکمل کرلیا جائے گا

ضلعی انتظامیہ کے مطابق 30 اکتوبر کے بعد کسی بھی غیر ویکسین شدہ فرد کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اسکول اور کالجوں کے طلباء و طالبات کو کورونا ویکسین لگانے کے لئے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تشکیل دی جانے والی 12 ٹیموں نے بدھ کو بھی مختلف اسکول اور کالجوں کا دورہ کیا اور طلباء اور طالبات کو ویکسین لگانے کا عمل جاری رکھا۔ کوئٹہ کے مقامی سکول جن میں گورنمنٹ گرلز سکول بیچلی بیگ، گورنمنٹ بوائز اسکول بیچلی بیگ، گورنمنٹ گرلز اسکول ایریگیشن کالونی وغیرہ شامل تھے۔ ویکسینیشن کا عمل جاری رہا۔ گورنمنٹ گرلز سکول ایریگیشن کالونی کی پرنسپل کے مطابق بدھ کے روز قریب 90 سے زائد طالبات کو کورونا ویکسین لگائی گئی جو کہ حکومت کی جانب سے ایک قابل ستائش قدم ہے۔ نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر NCOC کی ہدایات کے مطابق بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر

کوئٹہ صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ سول ہسپتال کوئٹہ میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کر رہے ہیں

پنڈورا لشکی تبدیلی کی سونامی میں آخری ہچکولے کھا رہی ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

غیر قانونی طریقے اپنا کر چیئرمین نیب کی مدت ملازمت میں مزید توسیع کرنا چاہتے ہیں

بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر

کوہلو چوروں کا راج خبر چلانے پر ایس ایچ او کا صحافی کو دھمکیاں

بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر

ہندو نوجوان نے اسلام قبول کرلیا اسلامی نام شیخ محمد حسین رکھا گیا

عزم نو کانفرنس طلباء کے حقوق کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، حافظ جمال الدین خاکسار

کارکن 21 اکتوبر کے کانفرنس کی کامیابی کیلئے سر توڑ کوشش کریں

بقیہ نمبر 51 صفحہ 3 پر

تعلیم ملک کے نظام کو چلانے کیلئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے، حافظ امین اللہ

بلوچستان میں تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے اور بہتری کیلئے کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا گیا

بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر

اخبار فروشوں کے مسائل سے آگاہ ہیں اور انکی مشکلات کا بھی احساس ہے، عبدالنبی ساسولی

ہماری کوشش ہوگی انکے مسائل حل کرنے کے لئے ہر فورم پر اٹھائیں، حاجی غازی خان محمد شہی

بقیہ نمبر 52 صفحہ 3 پر

بوگس لوکل سرٹیفکیٹس کیخلاف ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کام کر رہے ہیں، اعجاز سرور

جعلی لوکل سرٹیفکیٹس اور ڈومیسائل کے اجراء میں ملوث افراد کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی

بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر

میرے سکول میں ٹیچر ڈیوٹی کرنے نہیں آرہے ہیں، سائلین

بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی

بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر

صوبائی صدر نعیم اللہ لغاری کی صدارت میں جے ٹی آئی سندھ کے عہدیداران کا اجلاس

علماء دیوبند نے انگریز سامراج سے خالی ہاتھوں مقابلہ کر کے برصغیر کی تاریخ کا دھارا موڑا، صوبائی صدر

بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر

کوئٹہ صوبائی رہنما مسلم لیگ غلام سرور دیگر صوبائی وزیر سردار مسعود احمد علی خان لونی سے ملاقات کر رہے ہیں

پیر ہسپتال کی او پی ڈی کو مکمل طور بند کر دیا گیا، تمام آپریشن ملتوی

سید سجاد شاہ بخاری اور سید فضل حسین شاہ کا بھاگ گنداوہ میں سیلابی ایریا کا دورہ

بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر

موسیٰ خیل کے عوام آج اکیسویں صدی میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، وکیل احمد

حکومت فوری طور پر مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات کرے، موسیٰ خیل کے رہائشی

اسسٹنٹ کمشنر پشین اعجاز سرور لوکل کمیٹی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام کے مسائل کے حل کیلئے کوشش کر رہا ہوں، نور محمد دمڑ

سول ہسپتال کوئٹہ میں زیر علاج مریضوں خصوصاً غریب، بے سہارا مریضوں کے ساتھ بھرپور تعاون کی جائے

حلقے کے عوام کے بنیادی مسائل انکے دہلیز پر حل کرنا اولین ترجیح ہے، مرکزی رہنما بی اے پی

بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر

تعلیمی معیار و میرٹ پر کوئی بھی سمجھوتہ قبول نہیں ہے، عتیق الرحمن شاہوانی

تعلیم ہوگی تو ہمارا ملک اور صوبہ ترقی کریگا قوم آگے بڑھے گی

قومی ترقی کا بنیادی جز تعلیم سے ہی وابستہ ہے، ڈپٹی کمشنر لورالائی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 3 پر

وقت کی طاقت سے پانی چوروں کا احتساب لازم ہوگا، ڈاکٹر مالک بلوچ

پٹ فیڈر کینال کے توسیعی منصوبے کے فنڈز میں کرپشن کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دی جائے

موروثی جاگیردار سیاستدانوں کا احتساب نہیں کیا گیا تو خطہ بدحالی کا شکار ہو جائیگا، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان

بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا جنوبی بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ملازمین کو ڈیفرنس اور بڑھی ہوئی تنخواہیں نہیں دی جا رہی، ممتاز جسکانی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر

کورونا وائرس نے ملک کی معیشت کا بیڑا غرق کر دیا ہے، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی

مہنگائی کی وجہ سے غریب عوام دو وقت کی روٹی سے بھی محروم ہو گئے ہیں

ملک میں کبھی چینی اور آٹے کا بحران پیدا کر کے ان اشیا کی قیمتوں کو بڑھا دیا جاتا ہے

بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر

اوستہ محمد شہر کا اہم ادارہ میونسپل کارپوریشن تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، عوامی حلقے

اوستہ محمد کی عوام پر ترس کرتے ہوئے بلدیاتی ادارے کو فعال کرنے کے لیے چیف آفیسر کو ڈیوٹی پر پابند کیا جائے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 3 پر

باتوزئی اور شیخ قبیلے کے درمیان تنازعہ حل، دونوں قبیلے آپس میں شیر و شکر ہوگئے

بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر

کسی بھی محکمہ کے آفیسر نے علاقائی عوام کے جائز مسائل حل نہیں کئے تو ظفر علی محمد شہی

یاست روی کا مظاہرہ کیا تو ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر صحبت پور

بقیہ نمبر 57 صفحہ 3 پر

ہامون ٹرسٹ ماشکیل آفس کا افتتاح مفتی عبدالبصیر نے کیا

بقیہ نمبر 66 صفحہ 3 پر

کوئٹہ سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ پارٹی کی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میرٹ پر تفتیش سے ہی مدعی کو انصاف کی فراہمی ممکن ہے، پرویز احمد چانڈیو

کسی بھی واقع کے بعد مدعی کو انصاف کی فراہمی میں تفتیشی آفیسر کا اہم کردار ہوتا ہے

بقیہ نمبر 60 صفحہ 3 پر

حکومتی وزراء اپنی حیثیت کے مطابق بات کریں تو بہتر ہوگا، جمال شاہ کاکڑ

حکومتی وزراء ملک کا بیڑہ غرق کرنے کے بعد بھی اپوزیشن کے معاملات میں زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں

حکومت اپوزیشن لیڈر کی تبدیلی کی بجائے مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی اور معاشرتی انتشار پر قابو پانے پر توجہ دے، سابق اسپیکر

بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر

صحافی حضرات کی خدمات کسی بھی معاشرے میں اہم ہوتی ہیں، بلال برنچ

معاشرے میں موجود لوگوں کے بنیادی مسائل کو حل کرنے میں صحافی کمیونٹی کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے

بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر

ڈیرہ اللہ یار میں اوڈ قومی کونسل کا کنونشن اربیلا اوڈ کو مرکزی نائب صدر منتخب کیا گیا

بقیہ نمبر 63 صفحہ 3 پر

سندھ میں گندم کی قیمتیں ملک بھر میں سب سے زیادہ ہیں، حلیم عادل شیخ

صوبے میں آٹا فی من 28 سو روپے سے زیادہ کا فروخت ہو رہا ہے، اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی

سامعہ خان کاسی والد حاجی عبدالجبار کاسی (مرحوم) انتقالِ الٰہی سے انتقال کر گئے

بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر

موجودہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، حافظ خلیل احمد سارنگزئی

موجودہ حکومت نے اپنے تمام تر دعوؤں سے یوٹرن لیتے ہوئے بلوچستان کے عوام کو بحرانوں سے دوچار کر دیا

بقیہ نمبر 62 صفحہ 3 پر

رامز خلیل کے لواحقین کو ملکی قانون کے تحت انصاف ملنا چاہیے، میر فدا حکیم رند

چھاپے کے دوران ایک بچے کی شہادت دوسرے کا زخمی ہونا افسوسناک ہے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 3 پر

کوئٹہ پاکستان یوتھ پیس موومنٹ کے چیئرمین ارباب ناصر حیدر کاسی سے مجلس وحدت المسلمین کا وفد ارباب لیاقت کی قیادت میں ملاقات کر رہا ہے

وفاقی پولیس غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے عناصر کے خلاف متحرک ہوگئی

سنیپ چیکنگ کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے 64 افراد گرفتار، اسلحہ برآمد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پولیس غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے عناصر کے خلاف متحرک ہوگئی گزشتہ ہفتے میں سنیپ چیکنگ کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے 64 افراد گرفتار کر کے 56 پسٹل، 2 رائفل، 1 کلاشنکوف، 5 گنز معہ 410 روند برآمد کر لئے گئے، سنیپ چیکنگ میں زونل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز حصہ لے رہے ہیں۔ مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات کا عمل شروع کر دیا گیا۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ سنیپ چیکنگ کا مقصد وفاقی دارالحکومت کو اسلحہ سے پاک کر کے امن کا گہوارہ بنانا ہے۔ وفاقی پولیس غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے عناصر کے خلاف متحرک ہوگئی، گزشتہ ہفتے میں سنیپ چیکنگ کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے 64 افراد بقیہ نمبر 65 صفحہ 3 پر

لورالائی ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس میں تعلیم کے حوالے سے جلاس کی صدارت کر رہے ہیں